31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 19 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ہربنس پورہ میں سیوریج لائن سے متعلقہ تفصیلات

618: میاں طارق محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہربنس پورہ لاہور کے علاقہ یونس ٹاؤن میں کب سیوریج ڈالا گیا تھا؟

(ب) کیااس ٹاؤن کی نکاسی آب کا کسی مین لائن میں پائپ ڈالا گیا تھا؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ کالونی کا نکاسی آب کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گلیوں میں کھڑا رہتاہے؟

(د) کیاحکومت اس کالونی کا سیوریج سسٹم درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 3فروری 2015تاریخ ترسیل 19مارچ 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

نہر لوئر باری دوآب میں کٹ پڑنے سے ٹوٹنے والی روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

724: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ نہر لوئر باری دوآب میں کٹ پڑنے کی وجہ سے ڈیفنس روڈ پل گھراٹ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال پر دو جگہ سے کٹ پڑے ہوئے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے ان کٹس کو دوبارہ سے مرمت نہیں کروایا گیا بلکہ یہاں پر مٹی ڈال کر کٹ پر کر کے ٹریفک کو عارضی طور پر چلایا جارہا ہے؟

(ب) کیاحکومت ان کٹس کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015تاریخ ترسیل 23اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البنات نارووال کو جانے کے لئے سڑک پر سولنگ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

729: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البنات موضع دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال میں سیالکوٹ روڈ سے 500 میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اور اس راستہ پر کوئی سولنگ وغیرہ نہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مدرسہ کے راستہ پر سولنگ لگانے کے لئے بے شمار درخواستیں ڈی سی او نارووال اور محکمہ بلدیات کو دی جاچکی ہیں اور ان پر کوئی عملدرآمد نہ ہوا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذکورہ سڑک پر سولنگ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البنات موضع دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال میں سیالکوٹ روڈ سے 600 فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔ فی الوقت اس راستہ پر کوئی سولنگ وغیرہ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ایسی کوئی درخواست متعلقہ ٹی ایم اے اور دفتر ہذا کو موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں ٹی ایم اے نارووال نے ٹیکنیکل سٹاف کے ذریعے سروے کروایا ہے اور مطلوبہ سولنگ کا تخمینہ مبلغ -/580000 روپے بنتا ہے تفصیل تتمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ اس وقت ترقیاتی پروگرام سال 15-2014 کا بجٹ متعلقہ ممبران پارلیمنٹ سے مشاورت کے بعد منصوبہ جات ترتیب دے کر ان کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور بجٹ سال 15-2014 میں گنجائش موجود نہ ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ سال 16-2015 میں منصوبہ ہذا کو زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2016)

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

751: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کب بنائی گئی؟

(ج) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ میں کتنے ملازمین کون کونسی ذمہ داریاں کب سے ادا کر رہے ہیں؟

(د) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کی ذمہ داریاں اور کام کیا کیا ہیں؟

(ہ) گوجرانوالہ میں سالڈ ویسٹ کو کہاں پر ڈسپوز کیا جاتا ہے، کیا اس سے قریبی آبادی متاثر نہیں ہوئی؟

(و) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کے مابین مشینری، ملازمین، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے حوالہ سے کونسا معاہدہ کن بنیادوں اور شرائط پر طے کیا گیا ہے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ساہیوال حلقہ پی پی 222 میں واقع سڑکات کی تفصیلات

795: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال میں واقع سڑکات کے نام اور لمبائی کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سال 13-2012 میں حلقہ ہذا کی ان سڑکات کو پختہ کرنے کے لئے رقم مختص کی گئی اور ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) سال 15-2014 میں حلقہ ہذا کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کا منصوبہ ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) دیگر محکموں کے علاوہ PP-222 میں ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال کی سڑکات درج ذیل ہیں۔

1- DG/55 تا مائی کی مسجد تقریباً 1 KM

2- مڈھائی شریف تا قطب شاہانہ روڈ تقریباً 12 KM

3- محمد پور روڈ تقریباً 15 KM

4- مائی کی مسجد سے اڈہ بوٹی پال روڈ تقریباً 7 KM

5- بلے موڑ تا ہڑپہ بائی پاس تقریباً 7 KM

6- جھال روڈ تا ویو ہوٹل تقریباً 2.5 KM

7- شریں موڑ تا نواں میل تقریباً 12 KM

8- بلے موڑ تا L.9/99 تقریباً 2 KM

9- بلے موڑ سے جہان خان تقریباً 5 KM

10- بلے موڑ سے اڈہ شبیل تقریباً 10 KM

(ب) متعلقہ نہ ہے۔ ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال مورخہ 02.01.2017 کو وجود میں آئی ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔ ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال مورخہ 02.01.2017 کو وجود میں آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

رحیم یار خان: پی پی 286 کی سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

828: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 286 ضلع رحیم یار خان میں کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر اور مرمت کب تک متوقع ہے اور کیا حکومت آنے والے بجٹ میں ان سڑکات کے لئے کوئی فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) سال 14۔2013 اور 15۔2014 میں مذکورہ حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے اور تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی تھی، ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹل روڈ از تھانہ چوک تا لعل گڑھ روڈ لنک محلہ سادات اور جام انور کوٹ سمابہ 4.75 کلومیٹر

سڑک از انڑاں تا دفلی کبیر خان 11 کلومیٹر

سڑک از جن پور تا دفلی کبیر لمبائی 4 کلومیٹر

سڑک از اللہ آباد تا خان بیلہ لمبائی 16 کلومیٹر

سڑک اس اللہ آباد تا جن پور لمبائی 11 کلومیٹر

(ب) میٹل روڈ از تھانہ چوک تا لعل گڑھ روڈ لنک محلہ سادات اور کوٹ سمابہ لاگت: 40 لاکھ روپے

سڑک از انڑاں تا دفلی کبیر خان لاگت: 1 کروڑ 50 لاکھ روپے

ان دو سڑک کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے (M&R) کروا رہا ہے۔

(ج) تعمیر سڑک از بائی پاس خان بیلہ دفلی کبیر روڈ تا بستی حسین آباد براستہ پل بستی درکھاناں L-4 مائنز خان بیلہ لمبائی 800 فٹ رقم مبلغ: 15 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے اور موقع پر کام مکمل ہو تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

میونسپل کمیٹی ساہیوال و کمیر میں کمرشلائزیشن فیس سے متعلقہ تفصیلات

908: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میونسپل کمیٹی (ساہیوال و میونسپل کمیٹی کمیر) کمیر ساہیوال و میونسپل کمیٹی کمیر ایل۔9/120 ضلع ساہیوال نے گزشتہ دو سالوں کے دوران کتنی کتنی کمرشلائزیشن فیس کن کن سے وصول کی، اسکی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) اس فیس کی وصولی کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں، کیا فیس کی وصولی میں گزشتہ سالوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوا ہے یا کمی، اگر کمی ہوئی تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کو مالی سال 14-2013 میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں مبلغ -/5,92,89,000 روپے اور مالی سال 15-2014 میں مبلغ -/7,60,25,000 روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ رپورٹ تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) کمرشلائزیشن فیس کی وصولی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے شعبہ پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن کے دائرہ کار میں آتی ہے اور یہ پنجاب لوکل گورنمنٹ لینڈ یوز (کلاسیفکیشن، ری کلاسیفکیشن اینڈ ری ڈویلپمنٹ) رولز 2009 کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے جس میں فی الوقت چار بلڈنگ انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔ ان کے فرائض میں اپنے اپنے زون میں ہونے والی ہمہ قسم تعمیر کی نگرانی کے ساتھ ساتھ کمرشلائزیشن فیس کی وصولی بھی شامل ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کی کمرشلائزیشن فیس کی آمدنی میں گزشتہ سالوں سے کئی گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

حلقہ پی پی 170 (ننکانہ صاحب) میں سڑکات کی تعمیرات سے متعلقہ تفصیلات

909: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ پی پی 170 میں سال 2008 سے 2014 تک محکمہ نے کتنی سڑکیں تعمیر کیں، ان پر کتنی لاگت آئی اور یہ اب کس پوزیشن میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل تا سیالکوٹ روڈ تعمیر ہونے کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تھی، کیا محکمہ نے اس کی کوئی انکوائری کی ہے تو تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ننکانہ پی پی 170 میں سال 2008 سے 2014 تک محکمہ ھذا نے ضلعی حکومت کے تحت 21 عدد نئی سڑکیں تعمیر کیں اور ان پر کل 246.090 ملین روپے لاگت آئی تھی، 16 عدد تعمیر شدہ سڑکیں اچھی حالت میں ہیں اور 5 عدد تعمیر شدہ سڑکوں کی مرمت درکار ہے۔

(ب) سانگلہ ہل تا شاہ کوٹ روڈ تعمیر کے بعد چند جگھوں سے خراب ہو گئی تھی چیف منسٹرا نسپکشن ٹیم (CMIT) نے اس کی انکوائری کی تھی جس میں تاکید کی گئی تھی کہ سڑک کی مرمت کا کام ٹھیکیدار اپنے ذاتی خرچ سے کریں۔

ٹھیکیدار نے اپنے خرچ پر سڑک کی مرمت کر دی ہے۔ اب اس سڑک پر ٹریفک رواں دواں ہے، اور اچھی حالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

حلقہ پی پی 144 لاہور میں گلیوں میں سولنگ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

922: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 144 لاہور میں 14-2013 میں کون کون سے علاقوں کی گلیوں میں سولنگ کیا گیا اور کس کس محلے میں اب تک کوئی کام نہیں ہوا۔ تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

واہگہ ٹاؤن کے حلقہ پی پی 144 میں دو عدد یونین کونسل نمبر 37 اور 38 واقع ہیں اور ان دونوں یونین کونسلوں کی کسی بھی گلی میں سال 14-2013 میں سولنگ نہیں لگایا گیا۔ البتہ TMA اپنے فنڈز میں رہتے ہوئے یونین کونسل میں سالانہ ترقیاتی کام کرواتی ہیں۔ سال 14-2013 میں کروائے گئے دیگر ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2016)

تحصیل بھلوال اور کوٹ مومن میں سڑکوں کی صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

947: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 15-2013 کے دوران تحصیل بھلوال اور کوٹ مومن میں کون کونسی سڑکیں بنائی گئیں ہیں، ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سال 15-2013 کے دوران (سابقہ) TMA کوٹ مومن کی طرف سے تحصیل کوٹ مومن میں درج ذیل سڑکیں بنوائی گئی ہیں۔

سال 13-2012

1- تعمیر سڑک از للیانی دیو دال روڈ تا آبادی گوندلاں موضع للیانی (20.00 لاکھ روپے)

2- تعمیر بقایا سڑک شمر بھٹی تا آبادی مرتضیٰ بھٹی موضع للیانی (08.00 لاکھ روپے)

3- تعمیر ومرمت سڑک چک نمبر 11 جنوبی (09.50 لاکھ روپے)

4- تعمیر ومرمت سڑک از پل نہر تا آبادی میاں حامد چاندی والا (10.00 لاکھ روپے)

سال 14-2013

1- تعمیر سڑک بقایا کام ڈھینگرانوالی (02.00 لاکھ روپے)

سال 2014-15

1- تعمیر و مرمت سڑک و نالی اڈا اللیانی تا ہائی سکول (14.00 لاکھ روپے)

سال 2015

NIL

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

لاہور: یو سی 45 میں گاؤں میں سولنگ سے متعلقہ تفصیلات

955: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پی پی 145 کوٹلی گھانسی گاؤں کی گلیوں میں سولنگ اور پختہ نالیاں نہ ہیں جس کی وجہ سے گندہ پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ گاؤں کی گلیاں و نالیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) واہگہ ٹاؤن لاہور نے برائے سال 2014-15 کے سالانہ ترقیاتی فنڈ میں سے تعمیر سولنگ نالہ مین روڈ کوٹلی گھاسی و لنکس گلیوں کا کام کروایا تھا۔ اب چونکہ مورخہ 01-01-2017 سے TMA نظام ختم ہو گیا ہے اور متعلقہ یونین کونسل کا جو بھی بجٹ MCL رکھے گی اُس فنڈ سے مذکورہ گلیوں / نالیوں کا کام کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 61 ستمبر 2017)

لاہور: حلقہ پی پی 144 سلطان محمود روڈ سکھ نہر سٹاف سے ملحقہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

957: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پی پی 144 سلطان محمود روڈ سکھ نہر سٹاپ سے لے کر شاہ گوہر پیر دربار چوک تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست نہ ہے۔

(ب)ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن نے اس سڑک پرپیچ ورک ماہ اکتوبر 2015 میں کروادیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

اوکاڑہ: دیہی روڈ پروگرام میں فیض آباد سڑک کو شامل نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1013: **چودھری اشرف علی انصاری**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب دیہی روڈ پروگرام کے تحت بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان، علی گڑھ، اسلام آباد، طاہر خوردو کجھوے مزید بارہ فٹ کارپٹ روڈ بنانے کی منظوری دے چکی ہے مذکورہ سڑک کی کل لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک میں سے چک فیض آباد کو شامل نہ کیا گیا ہے؟

(ج)مذکورہ سڑک کا کل تخمینہ اوراسکی مدت تکمیل کتنی ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت خراب ہے اور عرصہ پانچ سے اسکی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو جلد از جلد تعمیر کرنے اور چک فیض آباد کو اس میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ اس حد تک درست ہے کہ سڑک مذکورہ خادم پنجاب دیہی روڈ پروگرام 16-2015 فیز-II پارٹ-B کی جاری کردہ ترجیحی فہرست میں سیریل نمبر-4 پر شامل ہے جس کی منظوری ضلعی کوارڈینیشن کمیٹی نے مورخہ 02.02.2016 کو دی ہے اور باقاعدہ منظوری اور فنڈز کی فراہمی صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو بھیجی ہے۔لسٹ میں سڑک ہذا کا نام بحالی سڑک از بھانہ صاحبہ براستہ غوث پورہ کوٹ شیر محمد خان، کھولے مراد، وانہ والی، اسلام آباد، ہیڈ گلیشر، محمد نگر، رام پور، غوث پور سکھالادھوکا، پرمانند اٹاری، منڈی احمد آباد، جھگیاں شام سنگھ، حاجی چاند، بھانہ صاحبہ، تحصیل دیپالپور ہے۔سڑک کی کل لمبائی 28.00 کلو میٹر ہے اور موجودہ چوڑائی 10 فٹ ہے جس کو 12 فٹ کرنا ہے۔تفصیل (تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔)

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ چونکہ گورنمنٹ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق خادم پنجاب دیہی روڈ پروگرام میں سڑکوں کی نشان دہی متعلقہ حلقہ کا سیاسی نمائندہ کرتا ہے۔ فیض آباد کی آبادی مذکورہ سڑک سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور اس کو کچا راستہ جاتا ہے۔ سڑک مذکورہ سے ایک کلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے چک فیض آباد شامل نہ ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ کے تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کے بارے میں پنجاب گورنمنٹ سے ترجیحی لسٹ کی باقاعدہ حتمی منظوری کے بعد معلوم ہوگا۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے۔ تاہم اس وقت سڑک مذکورہ خادم پنجاب دیہی روڈ پروگرام 16-2015 فیز-II پارٹ-B کی جاری کردہ ترجیحی فہرست میں سیریل-4 پر شامل ہے۔

(ہ) سڑک مذکور پر کام اس کی باقاعدہ منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد جلد شروع ہوگا۔ مگر فیض آباد سڑک مذکورہ سے ایک کلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے اس میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)

گوجرانوالہ: سالڈ ویسٹ کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

1142: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Solid waste management company گوجرانوالہ کو مالی سال 15-2014 سے آج تک کتنی رقم کون سی مد اور کون سے ہیڈ سے موصول ہوئی اور یہ کتنی رقم خرچ اور کتنی بقایا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ رقم کا آڈٹ کروالیا گیا ہے اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹ فراہم کی جائے۔

(ج) کیا Solid waste management company گوجرانوالہ کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے بورڈ آف گورنرز سے منظوری لینا ضروری ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مالی سال 15-2014 میں گورنمنٹ آف پنجاب سے اخراجات کی مد میں تقریباً 356 ملین روپے اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ سے تقریباً 436 ملین روپے وصول پائے جن کا ٹوٹل 792 ملین روپے ہے۔ اخراجات کی مد میں 735 ملین روپے خرچ ہوئے جس کی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ اور 56 ملین روپے بقایا ہیں۔

(ب) جی ہاں گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مالی سال 15-2014 کا آڈٹ کروایا ہے۔ آڈٹ کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) جی ہاں گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ہر پروکیورمنٹ سے متعلقہ اخراجات کی ادائیگی کے لیے بورڈ آف گورنرز سے منظوری لی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)

سیالکوٹ: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے فنکشنل سے متعلقہ تفصیلات

1148: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا سالڈ ویسٹ میجمنٹ کمپنی سیالکوٹ فنکشنل ہے۔ تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سالڈ ویسٹ میجمنٹ کمپنی سیالکوٹ، ڈسکہ سٹی میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (SWMC) 13-07-2013 سے فنکشنل ہے۔ جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں :-

کمپنی کا قیام سروسز اینڈ ایسٹ مینجمنٹ ایگریمنٹ (SAAMA) کے نتیجے میں وجود میں آیا جو کہ TMA سیالکوٹ اور SWMC کے مابین طے پایا۔

SAAMA ایگریمنٹ کے تحت TMA سیالکوٹ سے سینٹری ورکرز اور کوڑا اٹھانے والی گاڑیاں SWMC کو منتقل کر دی گئیں۔

کمپنی بمطابق ایگریمنٹ سیالکوٹ کے شہری علاقہ میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) جی نہیں سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی ڈسکہ میں صفائی کا کام سرانجام نہیں دے رہی۔

سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی صرف سیالکوٹ شہر کی 17 یونین کونسلز میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2016)

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ کا کھیلوں کے لئے مختص بجٹ و دیگر تفصیلات

1155: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ کا سال 12-2011 تا 15-2014 کا بجٹ سال وائز کتنا کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران ضلعی گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ نے کتنی رقم کھیلوں کے لئے مختص کی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران ڈسکہ شہر اور تحصیل میں کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ ہوئی، تفصیل منصوبہ وائز بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کھیلوں کے فروغ کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں، ان کی تفصیلات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بجٹ

2011-12 - 29,95,25,871/-

2012-13 - 31,43,36,792/-

2013-14 - 33,73,52,600/-

2014-15 - 40,40,00,000/-

(ب) کھیلوں کے لیے مختص رقم

2011-12 - 20,00,000/-

2012-13 - 80,00,000/-

2013-14 - 70,00,000/-

2014-15 - 1,23,00,000/-

(ج) ٹی ایم اے ڈسکہ مذکورہ رقم کی تفصیل درج کرنے سے قاصر ہے کیونکہ ٹی ایم اے ڈسکہ کا تمام ریکارڈ سانحہ ڈسکہ مورخہ 25.05.2015 کی وجہ سے جل چکا ہے۔ تاہم کھیلوں کے انعقاد پر درج ذیل اخراجات ہوئے ہیں:

2011-12 - 29,50,000/-

2012-13 - 15,56,502/-

2013-14 - 1,42,190/-

2014-15 - 17,80,715/-

(د) تحصیل ڈسکہ میں سپورٹس کے فروغ کے لیے سپورٹس فیسٹیول کا انعقاد مذکورہ بالا سالوں میں کیا گیا ہے تاکہ نوجوان نسل کو صحت مند سرگرمیوں میں مصروف رکھا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

ننکانہ صاحب: ٹی ایم اے سانگلہ ہل کی ملکیتی دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

1170: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ٹی ایم اے سانگلہ ہل میں ٹی ایم اے کی ملکیتی دکانیں کتنی ہیں۔ یہ دکانیں کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل سے بتائیں؟

(ب) ان دکانوں سے ماہانہ کتنی آمدن ٹی ایم اے کو آتی ہے اور کرایہ داروں کی طرف کتنا کرایہ باقی ہے؟

(ج) نیز جو کرایہ دار عرصہ دراز سے ٹی ایم اے کو کرایہ ادا نہیں کرتے، کیا حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

چنیوٹ شہر میں پرائیویٹ ٹاؤنز کی تفصیلات

1185: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چنیوٹ شہر میں 2010 سے اب تک کتنے پرائیویٹ ٹاؤن منظور ہوئے ہر ایک کا نام وسال منظوری کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) کیا پرائیویٹ ٹاؤنز میں بنیادی سہولیات (سڑکات، سوئی گیس، بجلی، سیوریج سسٹم، واٹر سپلائی وغیرہ) مہیا کرنا ٹاؤنز انتظامیہ کی ذمہ داری ہوتی ہے یا حکومت یہ سہولیات مہیا کرتی ہے؟

(ج) اگر کوئی رقبہ جو کہ کسی انجمن کا ذاتی خرید کردہ ہو جسکی خرید وفروخت کے تمام حقوق اس انجمن کی ملکیت ہوں اور کوئی عام شہری اس علاقہ میں جگہ خرید وفروخت نہ کر سکتا ہو اور جس کی رجسٹری وغیرہ بھی درج نہ ہوئی ہو، اس رقبہ پر کروڑ ہا روپے کے ترقیاتی فنڈز کیا حکومت لگا سکتی ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو کس قانون کے تحت، اگر نہیں تو حکومت ایسے علاقہ میں ایک کثیر رقم کیوں لگا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 2010 سے اب تک جو پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم (لینڈ سب ڈویژن) منظور ہوئی ہے ان کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) بمطابق پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم / لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 ٹاؤن انتظامیہ نے ہی تمام سہولیات مہیا کرنی ہوتی ہیں۔ حکومت کوئی سہولت مہیا نہیں کرتی اور میونسپل کمیٹی چنیوٹ نے بھی کسی پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی یا لینڈ سب ڈویژن کے اندر کسی بھی قسم کا کوئی ترقیاتی کام نہ کیا ہے۔

(ج) سابقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اور موجودہ میونسپل کمیٹی نے کسی کے ذاتی رقبہ یا ملکیتی رقبہ میں کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا ہے اور نہ ہی کسی انجمن یا فلاحی ادارہ کی حدود میں ترقیاتی فنڈز لگائے ہیں اور نہ ہی گورنمنٹ کسی کی ذاتی ملکیتی جگہ پر کوئی پیسہ خرچہ کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

لاہور:۔ سی ڈی جی کے ہائی وے کے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ایس ڈی اوز سے متعلقہ تفصیلات

1192: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ہائی وے ڈیپارٹمنٹ میں کتنے ایس۔ ڈی۔ او کام کر رہے ہیں اور منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ہائی وے ڈیپارٹمنٹ میں کتنے ایس ڈی اود وسرے محکمہ جات کے Deputation پر کتنے عرصہ سے کام کررہے ہیں؟

(ج) کیاہائی وے ڈیپارٹمنٹ لاہور دوسرے محکموں سے آئے ہوئے ایس ڈی اوز کو واپس بھیجنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(د) دوسرے محکموں سے آئے ہوئے ایس ڈی اوز کن محکموں سے آئے ہیں اور کیاانکے محکموں میں ایس ڈی او کی اسامیاں زیادہ ہیں توکیا ضلعی حکومت لاہوران زیادہ اسامیوں کو ختم کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ہذامیں ایس ڈی او کی چار عدد اسامیاں ہیں اور چار ہی ایس ڈی او کام کررہے ہیں۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) جواب جز" ب" کے مطابق ہے۔

(د) جواب جز" ب" کے مطابق ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 91 مئی 2017)</u>

ضلع نارووال:۔ جامعہ نعمیہ کامین روڈ تک راستہ کی پختہ تعمیر کامسئلہ

1194: جناب اویس قاسم خان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ للبنات دھم تھل فیروزپور روڈ تحصیل ظفروال ضلع نارروال کو جانے والاراستہ کچاہے اس بابت 5 سال سے ڈی سی او نارروال کو بے شمار درخواستیں دی گئیں ہیں اور ہر دفعہ ایک ہی جواب دیاگیا ہے کہ فنڈز نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توکب تک حکومت طالبات کے مدرسہ کے 2 ایکڑ راستہ پر سولنگ لگانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل نارووال کا ترقیاتی پروگرام سال 18-2017 مقامی نمائندوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ اس سال منصوبہ ہذا کے لیے فنڈز دستیاب نہ ہیں۔ تاہم سال 19-2018 میں اس کو زیر غور رکھا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

راولپنڈی:۔ خاکروب اور سینیٹری ورکر کی اسامیوں اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

1201: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنی اسامیاں خاکروب اور سینیٹری ورکر کی ٹاؤن وائز، یوسی وائز اور میونسپل کمیٹی وائز ہیں؟

(ب) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران مذکورہ اسامیوں پر کتنے مسلمان سینٹری ورکر یا خاکروب بھرتی کئے گئے ان ملازمین کے نام، جگہ تعیناتی، پتہ جات اور شناختی کارڈ نمبر کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مسلمان سینیٹری ورکرز اور خاکروبوں کی وجہ سے صفائی کا کام ٹھیک طرح سے نہ ہو رہا ہے؟

(د) اس وقت ضلع ھذا میں کتنی اسامیاں اس عہدہ کی خالی ہیں اور حکومت ان اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں اقلیتی کوٹہ سے متعلقہ تفصیل

1207: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کتنی اسامیاں اقلیتوں کے کوٹہ کے لئے مخصوص ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین اس کوٹہ کے تحت عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اقلیتوں کے لئے مخصوص خالی اسامیوں کو جلد از جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نئے بلدیاتی سسٹم کے تحت ختم ہو کر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں تبدیل ہو چکی ہے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق اقلیتوں کے لیے 5% کوٹہ مخصوص ہے۔

(ب) اس وقت میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں 5969 اقلیتی ملازمین مختلف عہدوں اور گریڈز میں کام کر رہے ہیں اور مختلف عہدہ اور گریڈ کی 1728 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کی ہدایات پر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں جب بھی بھرتی کا عمل شروع ہو گا اس وقت اقلیتوں کے لیے مخصوص کی گئی خالی اسامیوں کو 5% کوٹہ کے تحت پُر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

سیالکوٹ میں پارکس و دیگر تفصیلات

1280: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 122 سیالکوٹ میں کتنے پارک کہاں کہاں کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں اور ان پارکوں میں کون کون سی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) پی پی 122 سیالکوٹ میں کوئی نیا پارک بنانے کے لئے کتنی رقم مختص کی جا رہی ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت نیا پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 122 میں موجود پارک کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام پارک	رقبہ	سہولیات
1	گلشن اقبال پارک	18 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، کنٹین، اوپن ایئر جم، سی سی ٹی وی، کیمرہ جات، سیکورٹی سٹاف، بینچ، پینے کا صاف پانی، لان۔
2	حیدر پارک	1.75 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، بینچ، پلے آئٹمز، لان، پینے کا صاف پانی، سیکورٹی گارڈ
3	قلعہ پارک	1.50 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، لان
4	فیملی پارک قلعہ	1 کنال	جاگنگ ٹریک، لان بینچ، جھولے
5	شوالہ پارک	1 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، لان، پینے کا صاف پانی، بینچ، چوکیدار

(ب) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ نے اس سلسلہ میں موجودہ مالی سال 18-2017 میں کوئی رقم مختص نہ کی ہے البتہ موجودہ گرین بیلٹس و پارکس کی خوبصورتی کے لیے اس سال ایک کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) پنجاب لینڈڈویلپمنٹ کمپنی کو حکومت پنجاب کی جانب سے سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کی کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

سانگلہ ہل: سپورٹس فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1292: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حکومت اور ٹی ایم اے سانگلہ ہل کے پاس 15-2014 میں سپورٹس کی مد میں کتنا فنڈ تھا اور یہ فنڈ کس کس منصوبہ پر خرچ ہوا، اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) تحصیل سانگلہ ہل حلقہ پی پی 170 میں کتنے سٹیڈیم اور گراونڈ کس کس کھیل کے لیے کہاں کہاں موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سپورٹس فنڈز ڈسٹرکٹ لیول پر -/1500000 مختص کیا گیا تھا۔ جو کہ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔

1- سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، کرکٹ ہارڈ بال مورخہ 08.11.2014 (64350 روپے)

2- سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، ہاکی میچ مورخہ 08.11.2014 (53600 روپے)

3- سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، کرکٹ ٹیپ بال 18.08.2014 (46075 روپے)

4- سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، فٹ بال، اتھلیٹکس 21.08.2014 (51250 روپے)

5- سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، بیڈمنٹن، ووشو 21.08.2014 (32100 روپے)

6- قومی پرچم برائے جشن آزادی 22.08.2014 (24746 روپے)

7- رایہ لائٹنگ برائے جشن آزادی 22.08.2014 (25000 روپے)

8- ٹگ آف وار مورخہ 23.09.2014 (16700 روپے)

9- بل انعام انٹر ڈسٹرکٹ لاہور ڈویژن پنجاب یوتھ فیسٹیول 2014 مورخہ 15.10.2014 (70350 روپے)

10- انٹر کلب کرکٹ ہارڈ بال ٹورنامنٹ مورخہ '29.10.2014 (58050 روپے)

11- انٹر کلب ووشو ٹورنامنٹ مورخہ 02.12.2014 (41300 روپے)

12- انٹر سکولز ہاکی کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ 06.12.2014 (21000 روپے)

13-انٹر سکولز رسہ کشی جیرز مورخہ 06.12.2014(24100روپے)

14-انٹر سکولز ہاکی اتھلیٹکس ٹورنامنٹ انتظامات مورخہ 06.12.2014(44250روپے)

15-انٹر سکولز کبڈی رسہ کشی مورخہ 06.12.2014(55550روپے)

16-آل پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ فیصل آباد مورخہ 15.12.2014(46850روپے)

17-انٹر تحصیل ہاکی ٹورنامنٹ مورخہ 27.01.2014(62000روپے)

18-انٹر کلب کرکٹ ہارڈ بال ٹورنامنٹ مورخہ 27.01.2015(59050روپے)

19-TA/DA کلوزنگ مورخہ 17.02.2015(22000روپے)

20-جشن بہاراں سپورٹس ڈسٹرکٹ لیول ہاکی اور کرکٹ مورخہ 30.04.2015(32000روپے)

21-خریداری فٹ بال پول مورخہ 18.04.2015(58440روپے)

22-خریداری سامان کرکٹ میچ اے سی ننکانہ اے سی شاہکوٹ مورخہ 27.04.2015(57402روپے)

23-انٹر ڈسٹرکٹ لاہور ڈویژن سمر کیمپ مورخہ 17.06.2015(49000روپے)

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سانگلہ ہل نے -/1700000 سپورٹس کے لیے مختص کیے جس میں سے کچھ بھی خرچ نہ کیا گیا۔

2014-15 میں سپورٹس کے لیے کوئی ڈویلپمنٹ فنڈ مختص نہ کیا گیا تھا۔

(ب)سٹیڈیمز:

1-فٹ بال سٹیڈیم مرڑ چک نمبر 42

2-فٹ بال سٹیڈیم چک نمبر 31

3-کرکٹ سٹیڈیم بمراج پورہ

(ب)تحصیل سانگلہ ہل کے گراؤنڈز:

1-فٹ بال گراؤنڈ کوٹلہ

2-فٹ بال گراؤنڈ پنڈوریاں

3-ہاکی گراؤنڈ چک نمبر 36 بڑویا چک

4-ہاکی گراؤنڈ چک نمبر 119 بھلیر

5-ہاکی گراؤنڈ عبداللہ پور کولر

6-فٹ بال گراؤنڈ چچھ چک

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)

میانوالی:۔ قصبہ کندیاں کی گلیوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1355: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محلہ حاجی عالم خان، گنڈیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی میں چند سال پہلے گلیوں کو پختہ کیا گیا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گلی گورنمنٹ ہائی سکول محلہ حاجی عالم خان کنڈیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی کو پختہ نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیاہیں اور مندرجہ بالا گلی کو پختہ کرنے کیلئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ محلہ حاجی عالم خان کنڈیاں کی گلیاں کچھ عرصہ قبل پختہ کرائی گئی تھیں۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ گلی گورنمنٹ ہائی سکول محلہ حاجی عالم خان کنڈیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی کو پختہ نہیں کیا گیا جو کہ 300 فٹ کے قریب ہے نئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کے آنے کی وجہ سے مذکورہ گلی کی گورنمنٹ ہائی سکول کا کچھ حصہ مکمل نہ ہو سکا۔ اب چونکہ 01.01.2017 سے میونسپل کمیٹی کنڈیاں جو کہ وجود میں آچکی ہے 300 فٹ کا گیپ مالی سال 18-2017 میں مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

بہاولپور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمیٹی سے متعلقہ تفصیلات

1368: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کب قائم ہوئی سالڈ ویسٹ کی ڈسپوزل کے لیے باضابطہ کہاں کہاں رقبہ الاٹ کیا گیا ہے اگر نہیں کیا گیا تو کیوں نہیں کیا گیا اور کب تک رقبہ الاٹ کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: یوسی 90 اور 83 میں قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1397: میاں محمد اسلم اقبال: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے یوسی 90 اور یوسی 83 لاہور میں قبرستان بنانے کی منظوری دی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ کمشنر لاہور ڈویژن نے مورخہ 16 جنوری 2016 کو میٹنگ میں یونین کونسل 90 میں نئے قبرستان کی تعمیر کے لئے مبلغ 59.137 ملین کی سکیم کی منظوری دی ہے؟

(ج) یونین کونسل 90 میں نئے قبرستان کی تعمیر کب تک مکمل کر دی جائے گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 84 میں قبرستان کی تعمیر کے لئے ابھی تک کوئی کارروائی شروع نہ کی گئی ہے۔ اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت نے یوسی 90 میں قبرستان بنانے کی منظوری دے دی ہے جبکہ یوسی 83 کی کوئی منظوری نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) حصول زمین (Land Acquisition) کے لئے کارروائی Land Acquisition Collector کی طرف سے مکمل ہونے کے بعد تعمیر شروع کی جائے گی۔

(د) یونین کونسل نمبر 84 (نوناریاں گاؤں) میں قبرستان بنانے کی سکیم گورنمنٹ آف پنجاب نے بذریعہ لیٹر مورخہ 17-08-2015 کو منسوخ (Dropped) کر دی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)

گجرات: جم خانہ کلب کی تعمیر اور متعلقہ دیگر تفصیلات

1399: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات سٹی میں جمخانہ کلب سکیم کتنی مالیت کی ہے، اس کا کام کب شروع ہوا اور کب مکمل ہوگا؟

(ب) اسکی ممبر شپ کے لئے کیا اصول اور طریق کار طے کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ملازم اس کا اعزازی ممبر ہوگا اگر نہیں تو اسکی کتنی فیس ہوگی؟

(د) اس کے سوئمنگ پول پر کل کتنی رقم خرچ ہوگی؟

(ہ) کیا اس کے ممبروں کے رہنے کے لئے بھی کمرے بنائے گئے ہیں، تو کتنے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(ب) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(ج) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(د)صوبائی ترقیاتی پروگرام 18-2017 میں سوئمنگ پول کی تعمیر کے لیے سکیم GS نمبر 1532 پر دکھائی گئی ہے جس کا کل تخمینہ لاگت 114.944 ملین روپے ہے۔ مورخہ 03.06.2016 کو انتظامی منظوری کے بعد کام کا آغاز ہوا اور تاحال اس پر 46.720 ملین روپے اخراجات ہوئے۔ رواں مالی سال 18-2017 میں مذکورہ پروجیکٹ کے لیے 72.255 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جن میں سے 36.128 ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔

(ہ)سکیم مذکورہ محکمہ عمارات حکومت پنجاب (بلڈنگز ڈویژن گجرات) کے زیر نگرانی روبہ عمل ہے اور اس میں کمروں کی تعمیر شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2017)

ضلع گجرات: بیوٹی فیکشن کمیٹی اور اس کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1400: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں بیوٹی فیکشن کمیٹی کب سے کام کر رہی ہے اس کا چیئرمین کون ہے اور یہ کب تک کام کرے گے، اس کمیٹی کو بنانے کا کیا مقصد ہے اور اس کا دفتر کہاں واقع ہے؟

(ج) جب سے یہ کمیٹی بنی ہے، اس نے کتنے فنڈ خرچ کیے، ان سکیموں کی منظوری کونسی اتھارٹی دیتی ہے؟

(ب) اب تک کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی جاری ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن گجرات کے تحت کوئی بیوٹیفیکیشن کمیٹی کام نہ کر رہی ہے اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن افسران کے علم میں ہے کہ اس کا چیئرمین کون ہے اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن کو اس کمیٹی کو بنانے کا مقصد ہے بیوٹیفیکیشن کمیٹی کے دفتر کا کوئی علم نہ ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن کے تحت کسی بیوٹیفیکیشن کمیٹی نے کوئی فنڈ خرچ نہ کیے ہیں۔

(ج) اب تک میونسپل کارپوریشن کے تحت بیوٹیفیکیشن کمیٹی کی کوئی سکیم مکمل نہ ہوئی ہے اور نہ ہی اس کے متعلق کوئی کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)

ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کا بجٹ وسرکاری گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

1404: محترمہ نجمہ بیگم: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی ڈیرہ غازی خان کا2014-2013اور15-2014 کا کل بجٹ کتنا تھا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ بجٹ سے کتنا ملازمین کی تنخواہوں اورٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوا مذکورہ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کے زیراستعمال کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کن ملازمین کے زیراستعمال ہیں ان کے نام، عہدہ اور زیراستعمال گاڑی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران گاڑیوں کے پٹرول اورمینٹیننس پر آنے والے اخراجات کیا ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی18اپریل2016 تاریخ ترسیل3جون2016)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت ڈیرہ غازی کا بجٹ برائے مالی سال14-2013 کا حجم6461.992 ملین روپے اور برائے سال15-2014 کا حجم8008.853 ملین تھا۔ تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ بجٹ میں سے تنخواہ اورٹی۔اے/ڈی۔اے پر درج ذیل اخراجات ہوئے:۔

سال	تنخواہ	ٹی۔اے/ڈی۔اے
2013-14	4895.300	27.453ملین روپے
2014-15	5122.200	111.254ملین روپے

تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کے پاس کل گاڑیاں80 زیراستعمال تھیں۔
تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران گاڑیوں کے پٹرول اور مینٹیننس پر درج ذیل اخرجات ہوئے:

سال	پٹرول	مینٹیننس
2013-14	43.888	9.205ملین روپے
2014-15	123.994	13.010ملین روپے

تفصیل (تتمہ د) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2017)

لاہور
17 ستمبر2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 19 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز پیر 23 جنوری 2017 اور بروز بدھ 26 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر

زیرالتواء سوال

لیہ: پی پی 263 میں سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات کی تفصیلات

*1927: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 263 جس کا تقریباً 80 فیصد حلقہ دریائی اور کچہ کا علاقہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 کے فلڈ میں پی پی 263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں جس کے باعث مذکورہ حلقہ کے تمام دیہاتوں کے لوگوں کا رابطہ بالکل ختم ہو گیا ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) PP-263 کا کافی علاقہ دریائی اور کچے کا علاقہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سال 2013 کے سیلاب میں PP-263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔ اس حلقے کے سیلابی علاقہ میں کچھ سڑکیں جزوی طور پر متاثر ہوئی تھیں جن کو فوری طور پر مرمت کر کے رابطہ بحال کر دیا گیا ہے۔

(ج) سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر متاثرہ سڑکوں کی مرمت کر دی جائیگی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)</u>

بروز بدھ 26 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لیہ: گندے پانی کے جوہڑ کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1925: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیہ شہر کے وسط میں ریلوے روڈ پر 9/8 ایکڑ پر ایک جوہڑ بن چکا ہے، جس سے لیہ شہر میں موذی بیماریاں ڈینگی، خسرہ، ملیریا پیدا ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا محکمہ اس گندے پانی کے جوہڑ کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لیہ شہر میں ریلوے ٹریک کے ساتھ ریلوے کی ملکیتی زمین موجود ہے جو کہ ریلوے کالونی کے ساتھ ملحق ہے۔ ریلوے کالونی کا استعمال شدہ پانی اس خالی جگہ میں جمع رہتا ہے جس سے دو چھوٹے جوہڑ بنے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کا رقبہ چالیس مرلہ ہے اس میں محلہ جہاں شاہ کی ایک نالی بھی شامل ہوتی ہے جس کا رخ بدلنے کے لئے سکیم تیار کی جا رہی ہے۔ تاہم میونسپل کمیٹی لیہ باقاعدگی سے اس پانی میں لاروی سائیڈنگ کر رہی ہے۔ مزید برآں ٹی ایم اے / میونسپل انتظامیہ نے ان جوہڑوں کو کئی بار گندے پانی سے خالی کروایا ہے اور ریلوے اتھارٹیز کو کئی دفعہ درخواست کی ہے کہ اس گندے پانی کی نکاسی کے لئے مناسب بندوبست کریں۔ لیکن محکمہ ریلوے کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

(ب) اس گندے پانی کے جوہڑوں کو ختم کرنے کے لئے ریلوے اتھارٹیز کو کئی دفعہ درخواست کی گئی ہے کیونکہ ریلوے کالونی کے لئے کوئی سکیم تیار کرنا بلدیہ کے دائرہ کار میں نہیں آتا جب تک متعلقہ محکمہ NOC جاری نہ کرے۔ اس ضمن میں بلدیہ لیہ 2015 سے کئی مرتبہ محکمہ ریلوے سے NOC مانگ رہا ہے جواب تک موصول نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

بروز بدھ 26اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4549: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کے لاز کے تحت نئی رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کے لئے کم ازکم رقبہ 160 کنال ہونالازمی ہے؟

(ب) لیہ شہر میں کتنی ایسی سکیمیں ہیں جواس شرط پر پوری نہیں اترتیں اور کتنی ایسی رہائشی سکمیں ہیں جو ٹی ایم اے سے منظور شدہ نہیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم ولینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے تحت ہاؤسنگ سکیم کے لئے کم ازکم رقبہ 100 کنال مقرر ہے اوراس سے کم رقبہ پر لینڈ سب ڈویژن کہلاتی ہے۔

(ب) لیہ شہر میں کوئی ہاؤسنگ سکیم نہ ہے تاہم لینڈ سب ڈویژن سکیمیں ہیں جن کی تعداد بمطابق سروے 37 ہے جن میں سے 10 ٹی ایم اے سے منظور شدہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2015)

بروز بدھ 26اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4684: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی سرکاری اراضی کتنی اور کہاں کہاں ہے؟

(ب) یہ اراضی کس کس کو ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر کب سے دی ہوئی ہے، ان حضرات کے نام وپتہ جات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج)اس اراضی سے 13-2012ءاور 14-2013ء میں کتنی کتنی آمدن ہوئی اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے گجرات تقریباً 355 کنال 1 مرلے کی مالک ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے گجرات نے یہ اراضی دکانات کی شکل میں مختلف اشخاص کو لیز پر دے رکھی ہے جس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ٹی ایم اے گجرات کو مذکورہ بالا پراپرٹی سے سال 13-2012 اور 14-2013 میں بالترتیب 5299877 اور 6058281 روپے آمدن ہوئی جو کہ ٹی ایم اے کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی۔ تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)</u>

بروز بدھ 26 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

اندرون شہر لاہور میں گھروں کی دیکھ بھال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5512: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سال 14-2013 کے دوران Walled City Lahore Authority (WCLA) نے اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ڈیمونسٹریشن پراجیکٹ واقع محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور پراجیکٹ فیز۔1 کا کام بذریعہ ٹینڈر اخبار اشتہار بمطابق ورلڈ بینک گائیڈ لائنز اور پیپرا رولز 2012-04-17 کو میسرز قوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ

کو ایوارڈ کیا گیا۔ پراجیکٹ فیز۔I کی تکمیل 31-03-2014 کو ہوئی۔ والڈ سٹی آف لاہور پیکیج ون کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز قوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو دیا گیا۔ اس کا تخمینہ 703.31 million روپے رکھا گیا تھا اور اس کا اشتہار تین اخبارات میں دیا گیا۔

والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے زیر اہتمام شاہی گزر گاہ کی ترقی و بحالی کا پراجیکٹ ورلڈ بینک کے تعاون سے شروع ہوا۔ اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد والڈ سٹی آف لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات مثلاً بجلی، پانی، گیس، مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ اندرون لاہور کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ کرنا ہے۔ مزید برآں اس پائلٹ پراجیکٹ کے منصوبے کے ذریعے والڈ سٹی آف لاہور کی سیاحت کا فروغ، معاشی حالت کی بحالی اور دہلی دروازے سے قلعہ لاہور تک شاہی گزر گاہ کے ثقافتی ورثہ کو منہدم ہونے سے بچانا بھی مقصود ہے۔

شاہی گزر گاہ دیگر بہت سی قدیم ثقافتی عمارات جیسے شاہی حمام، مسجد وزیر خان، سنہری مسجد اور بیگم شاہی مسجد پر مشتمل ہے۔ یہ راستہ اس طرز پر مبنی ہے جیسا کہ مغلیہ شہنشاہ دہلی سے لاہور آنے پر اس گزر گاہ کو اختیار کرتے تھے۔ اندرون لاہور میں غیر قانونی پلازوں اور مکانات کی تعمیر روک دی گئی ہے۔ نقشہ کی منظوری کے بغیر کوئی تعمیر نہ ہو سکتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق فائر سیفٹی کمیشن، ریسکیو 1122، فائر بریگیڈ سول ڈیفنس اور والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ اندرون لاہور کے مکینوں کے لئے ایمرجنسی سروسز کی دستیابی ممکن ہو سکے اور کسی بھی حادثہ سے نمٹنے کے لئے تیاری کی جا رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2015)</u>

بروز بدھ 26 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

اندرون شہر لاہور میں مکان کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5513: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر لاہور میں Walled City Authority Lahore کی اجازت کے بغیر کوئی مالک جائیداد اپنی عمارت یا مکان کی مرمت نہیں کر سکتا وضاحت کی جائے؟

(ب) کیا حکومت جنگی بنیادوں پر اندرون شہر لاہور کو Renovation Complete کرنے کے ساتھ ساتھ پانی اور سیوریج اور پرانے نالوں کے زمین دوز جال کو بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال اور Renovation کے لئے زکوٰۃ فنڈ اور بیت المال کے اداروں سے اخراجات اور شہر کے مستحق شہریوں کے لئے فوری طور پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) والڈ سٹی ایکٹ، 2012 کی شق نمبر 28 اور 29 کے مطابق بلڈنگ یا سٹرکچر جو کہ والڈ سٹی میں موجود ہو اس کو اتھارٹی کی اجازت کے بغیر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ مزید یہ کہ پورے اندرون لاہور میں موجود بلڈنگز زندہ تاریخی ورثہ Living Heritage ہے مرمت کی آڑ میں مالکان وقابضان تاریخی عمارات منہدم کر سکتے ہیں یا تاریخی ورثہ تباہ ہو سکتا ہے جس کے لئے اجازت کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ اتھارٹی مقامی حالات کا مشاہدہ کر کے مالکان کو مرمت کی اجازت دے اور مالکان مرمت کرتے وقت اتھارٹی کی ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(ب) حکومت اندرون لاہور میں پانی وسیوریج کے نظام کی بہتری کے لئے کوشاں ہے اور ارادہ رکھتی ہے کہ اندرون لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات یعنی پانی، بجلی، گیس اور مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرے۔ پیکج فیز I (دہلی گیٹ تا چوک پرانی کوتوالی) کا کام مکمل ہو چکا ہے جس میں جدید طرز زندگی کی تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ پیکج فیز۔ II (پرانی کوتوالی تا اکبری گیٹ فورٹ لاہور) کے ٹینڈر کھولے جا چکے ہیں اور بہت جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) ابھی تک کوئی ایسا منصوبہ پیش نہ کیا گیا ہے جس کے تحت اندرون شہر کی دیکھ بھال اور Renovation کے لئے زکوٰۃ فنڈ یا بیت المال کے اداروں سے اخراجات حاصل کر کے استعمال کئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور: شالیمار ٹاؤن میں یوتھ فیسٹیول کا انعقاد و دیگر تفصیلات

*3970: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شالیمار ٹاؤن لاہور کو یوتھ فیسٹیول 13-2012ء اور 14-2013ء کے لئے کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) مذکورہ فنڈ کی رقم کن کن کاموں پر خرچ کی گئی؟

(ج) شالیمار ٹاؤن میں یوتھ آفیئر پر کھیلوں کے لئے کتنا فنڈ خرچ ہوا اور مختلف کھیلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کو کتنی رقم انعامات میں دی گئی، انعامات حاصل کرنے والی ٹیموں کی تعداد بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 مئی 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ویو ہوٹل ساہیوال سے بونگہ حیات تک سڑک کی تفصیلات

*4201: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال ویو ہوٹل تا بونگہ حیات سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے لیکن اس سڑک کے کچھ حصہ کو M&R پروگرام 14-2013 کے تحت مبلغ 2.997 ملین روپے کی لاگت سے مرمت کر دیا گیا تھا۔ اس سرک پر مالی سال 16-2015 میں ویو ہوٹل سے لیکر تقریباً 6 کلو میٹر تک پیچ ورک کا کام کر دیا گیا تھا۔

(ب) فنڈز کی کمی کی وجہ سے ساری لمبائی پر 16-2015 میں کام نہ ہو سکا تاہم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال مزید پیچ ورک کے کام کا بھی 17-2016 کے فنڈز سے ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2016)

گجرات: ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں زیر کنٹرول علاقہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4686: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر کنٹرول علاقہ جات میں کتنے پبلک ٹائلٹس کام کر رہے ہیں، ان کی صفائی کا کیا بندوبست ہے؟

(ب) گجرات شہر جہاں تقریباً 60ہزار افراد دوسرے شہروں اور چکوک سے روزانہ آتے ہیں کیا پبلک ٹائلٹس کی یہ تعداد کافی ہے، اس سلسلہ میں کیا حکومت فوری طور پر نئے پبلک ٹائلٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں 44 پبلک ٹائلٹس بنائے گئے ہیں۔ ان کی صفائی کے لئے عملہ بھی تعینات کیا گیا ہے۔

(ب) ضلع گجرات کے مختلف پرائیویٹ بس / اسٹینڈز کے قریب حسب ضرورت پبلک ٹائلٹس موجود ہیں نیز اس سلسلہ میں ظہور الٰہی اسٹیڈیم کے نزدیک مزید 6 پبلک ٹائلٹس بنائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2015)

گجرات میں تفریحی پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*4688: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں تفریح پارکس کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کس مقام پر واقع ہیں؟

(ب) ان پارکس میں عوام کو کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان تمام پارکس کی موجودہ صورتحال انتہائی ابتر ہے؟

(د) ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، پارک وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) ان پارکس میں سہولیات کی فراہمی کے لئے پچھلے تین سال کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کیے گئے اور عوام کو کون سی سہولیات فراہمی کے لئے استعمال ہوئے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں کل تفریحی پارکس کی کل تعداد 11 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

میونسپل کارپوریشن گجرات

پارک کی تعداد	3	واقع: i۔ نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات ii۔ لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات iii۔ عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات

میونسپل کمیٹی کھاریاں

پارک کی تعداد	1	واقع: لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر) جو کہ محکمہ بلڈنگ تعمیر کروا رہا ہے جس میں 36 لاکھ روپے کی لاگت سے چار دیواری مکمل کروائی گئی ہے اور ایک کروڑ روپے کی لاگت سے تین لیٹرین، مسجد، کنٹین، گارڈ روم، الیکٹرک روم اور بورنگ کا کام کروایا گیا ہے لیکن جو کہ ابھی تک محکمہ لوکل گورنمنٹ کو Hand Over نہ کیا گیا ہے۔

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

پارک کی تعداد	1	واقع: کینال ویو پارک اپر جہلم

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

پارک کی تعداد	1	واقع: شہباز شریف پارک ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

پارک کی تعداد	1	واقع: چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

پارک کی تعداد	2	واقع: i۔ حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ

		ii۔ فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

پارک کی تعداد	2	واقع: iفاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور ii۔ بے نظیر پارک، مدینہ کالونی

(ب) میونسپل کارپوریشن گجرات

واقع: سہولیات:

i۔ نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات ii۔ لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات iii۔ عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات ہیں۔	پارک میں جھولے، جاگنگ ٹریک، کینٹین واش رومز لیڈیز اینڈ جینٹس کی سہولیات موجود ہیں

<u>میونسپل کمیٹی کھاریاں</u>

واقع:

لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر) جو کہ محکمہ بلڈنگ تعمیر کروا رہا ہے۔

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع: سہولیات:

کینال ویو پارک اپر جہلم	بنچ، جھولے، لائٹس، جاگنگ ٹریک، نماز کی جگہ درخت کی سہولیات موجود ہیں۔

<u>ڈسٹرکٹ کونسل گجرات</u>

واقع: سہولیات:

شہباز شریف پارک ڈسٹرکٹ کونسل گجرات	فلڈ لائٹ، جاگنگ ٹریک، جوائے لینڈ، آبشار ایل ای ڈی لائٹس، واش روم، کیفے ٹیریا، چڑیا گھر کار پارکنگ وغیرہ

<u>میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں</u>

واقع: سہولیات:

چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں	جھولے، بنچ، کینٹین، واش رومز وغیرہ

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

واقع: سہولیات:

i۔ حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ ii۔ فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ	جاگنگ ٹریک، ایکسر سائز مشین اور جھولے

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

واقع: سہولیات:

i۔ فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور ii۔ بینظیر پارک، مدینہ کالونی	جاگنگ ٹریک، ایکسر سائز مشین اور جھولے

(ج) یہ درست نہ ہے۔ تمام پارکس کی صورتحال تسلی بخش ہے۔

(د) ملازمین کی تعداد پارک وائز درج ذیل ہے:

میونسپل کارپوریشن گجرات

واقع: ملازمین کی تعداد:

i۔ نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات	04مالی، 01چوکیدار
ii۔ لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات	02مالی، 01چوکیدار
iii۔ عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات	01مالی

میونسپل کمیٹی کھاریاں

واقع: ملازمین کی تعداد:

لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر)	زیر تعمیر

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع: ملازمین کی تعداد:

کینال ویو پارک اپر جہلم	02مالی

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

واقع	ملازمین کی تعداد
شہباز شریف پارک، ڈسٹرکٹ کونسل گجرات	15اہلکاران 01الیکٹریشن، 01پلمبر، 01ٹیوب ویل آپریٹر01ٹریکٹرڈرائیور، 03چوکیدار، 03 سینٹری ورکرز، 05مالی

<u>میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں</u>

واقع:	ملازمین کی تعداد:
چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں	01مالی، 01چوکیدار

<u>میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ</u>

واقع:	ملازمین کی تعداد:
i۔ حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ	04مالی
ii۔ فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ	02چوکیدار

<u>میونسپل کمیٹی ڈنگہ</u>

واقع:	ملازمین کی تعداد:
i۔ فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور	02مالی
ii۔ سینیظیر پارک، مدینہ کالونی	02چوکیدار

(ہ) پچھلے تین سالوں کے دوران سہولیات کی فراہمی کے لیے فراہم کیے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

<u>میونسپل کارپوریشن گجرات</u>

واقع:		فنڈز کی فراہمی:
i۔ نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات	2014-15	3,50,000روپے
	2015-16	99,600روپے
	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے
ii۔ لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات	2015-16	410,000روپے
	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے

iii۔عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے

میونسپل کمیٹی کھاریاں

واقع: فنڈز کی فراہمی:

لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر)	زیر تعمیر

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع: فنڈز کی فراہمی:

کینال ویو پارک اپر جہلم	کوئی فنڈز مختص نہ کیے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

واقع: فنڈز کی فراہمی:

شہباز شریف پارک، ڈسٹرکٹ کونسل گجرات	شہباز شریف پارک مارچ 2016 کو فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے زیر نگرانی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مکمل ہوا جس پر مبلغ 170.50 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل گجرات کی طرف سے بیس لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

واقع: فنڈز کی فراہمی:

چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں	2014-15	50,000روپے
	2015-16	55,000روپے
	2016-17	60,000روپے

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

واقع: فنڈز کی فراہمی:

i۔حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ	2014-15	دو لاکھ روپے

ii۔ فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ	2015-16 2016-17	تین لاکھ روپے دو لاکھ روپے

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

واقع: فنڈز کی فراہمی:

i۔ فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور ii۔ بینظیر پارک، مدینہ کالونی	2013-14 2014-15 2016-17	سوا لاکھ روپے 1,20,000 روپے ان پارکس کی مزید بہتری کے لیے 5,00,000 روپے مختص کیے گئے ہیں جس سے فاطمہ جناح پارکس کے جھولے مرمت اور رنگ کروائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

گوجرانوالہ: نگار پھاٹک تا چن داقلعہ تک سٹریٹ لائٹس سے متعلقہ تفصیلات

*4966: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ نے یکم جنوری 2009 سے آج تک جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر نگار پھاٹک تا چن داقلعہ تک کب اور کتنی مالیت کی لائٹس لگوائیں؟

(ب) مذکورہ لائٹس کی مینٹیننس / ریپئر کی مد میں کب، کتنی کتنی رقم کس کس چیز پر خرچ کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ لائٹس میں Copper Wire کی بجائے Silver wire کا استعمال کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک ہی منصوبہ کو تین دفعہ ٹینڈر کر کے کروڑوں روپے خورد برد کر لئے گئے اور ملی بھگت سے ایک ہی کمپنی پاک جرمن انجینئرنگ کو ٹھیکہ دیا گیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ لائٹس میں بدعنوانی پر محکمہ کے خلاف اینٹی کرپشن کو درخواستیں موصول ہوئیں، اگر درست ہے تو ان درخواستوں پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2014 تاریخ ترسیل 28 اگست 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ٹی روڈ نگار پھاٹک تا چند اقلعہ پر نئی لائٹس پروانشل ہائی وے ڈویژن گوجرانوالہ نے مالی سال 07-2006 میں لگوائی تھیں۔ جن کی مرمت پر ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ نے مرمت کی مد میں 12-2011 میں 4.476 million روپے خرچ کیے اور اس وقت سے لیکر یہ لائٹس جل رہی ہیں۔ بعد ازاں 14-2013 میں بجلی کی بچت کے لیے سوڈیم لائٹس کو LED لائٹس میں تبدیل کرنے کی مد میں 18.350 million رقم خرچ کی گئی۔

(ب) مذکورہ لائٹس میں مینٹیننس / ریپیئر پر مالی سال 12-2011 میں 4.476 million رقم خرچ کی گئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ 12-2011 میں ریپیئر کی مد میں SNS کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا اور اس پر million 4.476 روپے خرچہ آیا۔ بعد ازاں بجلی کی بچت کے لیے سوڈیم لائٹس لو LED میں تبدیلی کرنے کے لیے پاک جرمن کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا جس پر 18.350 million روپے خرچہ آیا۔

(ہ) یہ درست ہے کہ اینٹی کرپشن میں انکوائری جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5069: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایشن ڈویلپمنٹ بنک نے لون نمبر 2061-2060 پاک SF برائے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے اربوں روپے Loan دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات کو انجام دینے کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کو Executing Agency مقرر کیا گیا اور ایشن ڈویلپمنٹ بنک کے لیٹر مورخہ 20-04-2011

بعنوان پراجیکٹ کمپلیشن رپورٹ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر سدرن پنجاب بیسک اربن سروسز (پراجیکٹ) کے لیٹر نمبر 12/Engg/5-SPBUSP2005 مورخہ 24-01-2012 میں ٹی ایم او بہاولپور سٹی ٹی ایم اے کو 40 کروڑ روپے کے مکمل فنڈز دے کر On going منصوبہ جات کو 15-06-2012 تک مکمل کرنے کا حکم دیا تھا۔ پراجیکٹ مینجر / ٹی ایم او مذکورہ نے یہ فنڈز رولز کے مطابق DAO خزانہ بہاولپور سے چیک بک Issue کروا کر نیشنل بینک آف پاکستان میں PLA کھول کر جمع کروانے کی بجائے غیر قانونی طور پر بینک آف پنجاب DCO آفس چوک بہاولپور میں جمع کروائے تاکہ یہ فنڈز 30 جون 2012 کو Lapse نہ ہو سکیں، لیکن مالی سال 30-06-2012 اور مالی سال 30-06-2013 اور حالیہ مالی سال 30-06-2014 کا نصف وقت گزرنے کے باوجود عرصہ 2 سال 6 ماہ سے تاحال TMA بہاولپور متذکرہ ادھورے منصوبہ جات مکمل نہ کرا سکی جبکہ حکومت نے مکمل فنڈز فراہم کر دیئے تھے امداد دینے والے عالمی ادارہ ایشن ڈویلپمنٹ بنک کام بروقت مکمل نہ کروانے پر باعث تشویش اور ملک پاکستان کی بدنامی کا باعث ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا منصوبہ جات کو 30-8-2014 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو کیا وجوہات اور حکومت Un due Delay رولز کے خلاف غیر قانونی پرائیویٹ بنک اکاؤنٹ میں 40 کروڑ روپے سرکاری فنڈز Deposit کروانے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے ایشین ڈویلپمنٹ بینک نے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینٹیشن اور سیوریج کے لئے 8430.00 ملین روپے لون دیا تھا۔

(ب) مذکورہ بالا منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے صوبائی سطح پر ایک الگ Project Management Unit قائم کیا گیا تھا اور متعلقہ بلدیاتی ادارہ جات کو Excuting Agencies مقرر کیا گیا تھا۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بہاولپور سٹی کے لئے 510.337 ملین روپے

کے واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات منظور ہوئے تھے اور نامکمل سکیمز کو پایا تکمیل تک پہنچانے کے لئے 10 کروڑ روپے کے فنڈز TMA, City, Bahawalpur کو مہیا کئے گئے۔

حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر Treasury لیٹر نمبر IT/FD/3-4/2002 مورخہ 12.08.2002: اور LG&CD ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر SO (D-III)LG/B-86/04 مورخہ 06.12.2004 کے احکامات کی روشنی میں پنجاب بینک کے جوائنٹ اکاونٹ نمبر 3۔9377 کھلوائے گئے ہیں۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے لیٹر نمبر SO (D-III)LG/B-86/04 مورخہ 23.06.2012 کی روشنی میں ہر سکیم کے محاذ پر ٹی ایم اے کو Lapse ہونے سے بچانے اور تمام سکیمز کو کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔ حکومتِ پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M) 1-1/70(Vol-XI) مورخہ 20.11.2013 میں مزید وضاحت کر دی گئی ہے۔ کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا درج بالا فنڈز بینک آف پنجاب میں غیر قانونی امر نہ ہے۔ اور بینک آف پنجاب پرائیوٹ نہ ہے۔

لہٰذا درج بالا فنڈز بینک آف پنجاب کی وساطت نے SPBUSP پراجیکٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پراجیکٹ کو آرڈینیشن یونٹ کے ذریعہ سیورج اور واٹر سپلائی پر کام کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ پراجیکٹ جون میں مکمل ہونا تھا۔ مگر کچھ ناگزیر وجوہات یعنی فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی بناء پر مقرر وقت پر مکمل نہ ہو سکا۔ جو کہ بعد ازاں 30 ستمبر 2012 کو ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔

SPBUSP کے تحت شروع ہونے والی سکیمز کی کل تعداد 13 ہے۔ ان میں سے گیارہ سکیمز مکمل ہیں۔ اور درج ذیل دو سکیمز نامکمل ہیں۔

نمبر 1: ٹریٹمنٹ پلانٹ بھنڈا داخلی۔ اس کا 75% کام مکمل ہے۔ صرف Ponds کی بیڈ سیلنگ کا کام باقی ہے۔ ٹھیکیدار کو مورخہ 16.04.2014 کو نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ جس میں اس سے Panelty چارج کی گئی ہے۔ تاہم کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں یہ کام مورخہ: 12.07.2014 کو کینسل کر کے Rist & Cost پر دوسرے ٹھیکیدار سے 31.12.2014 تک مکمل کرانے کے لئے مورخہ: 05.09.2014 کو ٹینڈر اشتہار دینا تھا۔ کہ اسی اثناء میں ٹھیکیدار سول کورٹ بہاولپور سے مورخہ

05.09.2014 کو ہی حکم امتناہی حاصل کر لیا ہے۔ معاملہ ابھی تک سول کورٹ بہاولپور میں زیر التواء ہے اور میونسپل کارپوریشن بہاولپور پوری کوشش کر رہی ہے کہ Stary والا معاملہ جلد حل کروالیا جائے۔

جونہی عدالت سے Stay والا معاملہ حل ہوتا اس سکیم پر کام فوراً شروع کروالیا جائے گا۔

نمبر 2: Augumentation & Lateral Sewer۔ اسکا 90% کام مکمل ہو چکا ہے۔

5000 فٹ پختہ کھالے کا فرش اور 1500 فٹ کچے کھالے کا کام باقی ہے۔ یہ کام

مورخہ: 18.02.2013 کو کینسل کر دیا تھا۔ مگر ٹھیکیدار کی درخواست پر اسے کام مکمل کرنے کے لئے

31.12.2014 تک ورک شیڈول جاری کیا گیا ہے جس کا کام مکمل ہے۔

نمبر 3: درج بالا دو کاموں کی تکمیل میں تاخیر ٹھیکیداروں کے آپس میں جھگڑے اور ہائیکورٹ میں کیس دائر کرنے کی وجہ ہوئی ہے۔ جب کہ باقی تمام سکیمز مکمل ہیں۔ مگر واٹر سپلائی سکیم ٹی ایم اے سٹی کے پاس Operation & Maintenance فنڈز اور سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے Operational نہیں ہو۔ ان سکیمز کو چالو کرنے کے لئے سالانہ 154.689 ملین روپے درکار ہیں۔ سکی

(ج) اس پراجیکٹ میں Un Due Delay نہ ہے۔ بقیہ کام کی تکمیل ممکن نہ ہے۔ جب عدالت ہائے فیصلہ کریں گی۔ کیونکہ یہ معاملات سول کورٹ میں زیر کار ہیں۔ اور سول کورٹ نے Stay Order جاری کیا ہوا ہے۔ رولز کے مطابق بینک آف پنجاب کا اکاؤنٹ قانونی طور پر کھولا گیا ہے۔ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M)1-1/70(Vol-XI) مورخہ 20-11-2013 میں مزید وضاحت کر دی گئی ہے۔ کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا درجہ بالا فنڈز بینک آف پنجاب میں رکھنا غیر قانونی امر نہ ہے۔ اور بینک آف پنجاب پرائیویٹ بینک نہ ہے۔ بینک آف پنجاب میں 40 کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ روپے نامکمل سکیمز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے سرکاری فنڈز ڈیپازٹ کرائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

گوجرانوالہ:ایس ڈبلیوایم سی میں مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*5186:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے اب تک کون کون سی مشینری کتنی کتنی مالیت سے خریدی ہے اور کون کون سی مشینری محکمہ سے حاصل کی؟

(ب) مذکورہ مشینری خریدنے کے لئے کن کن اخبارات میں کس کس تاریخ کوٹینڈرز دیئے گئے؟

(ج) مذکورہ مشینری پر ڈیزل/پٹرول اورRepair & Maintenanceکی مدمیں ماہانہ کتنی رقم خرچ کی جارہی ہے؟

(د) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے شہر کی صفائی کے لئے اب تک کیااقدامات اٹھائے ہیں، معززایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی23اکتوبر2014تاریخ ترسیل9جنوری2015)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے35 منی ڈمپرز خریدے ہیں جن کی مالیت 31,135,265روپے ہےاور جومشینری محکمہ سے حاصل کی گئی اس میں37 ٹریکٹر ٹرالی،26آرم رول،03 بڑے بکٹ،03چھوٹے بکٹ،03بلیڈراور02رکشے شامل ہیں۔

(ب) مذکورہ مشینری خریدنے کے لیے روزنامہ ایکسپریس بروز جمعرات مورخہ22 مئی،2014اوردی نیوز بروزہفتہ 24 مئی 2014 کوٹینڈردیئے گئے۔

(ج) مذکورہ مشینری پرماہانہMaintenance & Repairکی مدمیں تقریباًتیس لاکھ کاخرچہ آتا ہے۔مذکورہ مشینری پرپٹرول اورڈیزل کی مدمیں تقریباًساٹھ لاکھ روپے خرچ ہوتاہے۔

(د) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کی کمپنی کی کارکردگی:۔

ا۔ گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کے قیاس سے پہلے روزانہ تقریباً250ٹن کوڑاکرکٹ اٹھایاجاتاتھالیکن اب روزانہ تقریباً550ٹن کوڑااٹھایاجارہاہے۔

۲۔ کمپنی نے ورکرز کو 600 ہاتھ ریڑھی، 35 منی ڈمپرز، 40 ویلی بنز، 25 ڈرم اور 800 وردیاں فراہم کیں۔

۳۔ 220 کوڑے دان جو بوسیدہ حالت میں تھے ان کو مرمت کر کے قابل استعمال بنایا گیا۔

۴۔ 40% سے زائد مشینری کو آپریشنل کیا گیا جو کہ کمپنی کے آنے سے پہلے خراب کھڑی تھیں۔

۵۔ ورکشاپ میں بلڈنگ پلانٹ، ویلڈر اور گاڑیاں دھونے کے لیے سروس سنٹر کی فراہمی کی گی۔

۶۔ دوران کام پنکچر ہو جانے والی گاڑیاں کے پنکچر لگانے کے لیے موبائل ورکشاپ کا انتظام کیا گیا۔

۷۔ وقت کی بچت، اخراجات میں کمی اور کام میں بہتری لانے کے لیے نزدیکی مقامات پر ٹرانسفر سٹیشن کا قیام کیا گیا۔

۸۔ کمپنی کے قیام کے بعد صفائی میں بہتری لانے کے مزید 345 صفائی کارکن بھرتی کیے گئے۔

۹۔ عوام الناس کے مفاد کی خاطر شہر کے وسط میں علیحدہ دفتر کے قیام کے ساتھ ساتھ شکایات کے ازالے کے لیے مفت کال کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہر شکایت کا ازالہ 24 گھنٹے کے اندر کر کے شکایت دہندہ کا آگاہ کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ عید قربان پر جانوروں کی آلائشوں کا شہر کے اندر سے تین دن میں خاتمہ کیا گیا اس کے علاوہ محرم اور عید میلادالنبی پر صفائی کے انتظامات کئے گئے۔

۱۱۔ لوگوں میں شعور بیدار کرنے کے لئے مختلف تہواروں پر آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔

۱۲۔ عملہ صفائی کی حاضری اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

۱۳۔ عوامی نمائندگان کے ساتھ مل کر یونین کونسل کے لیول پر عوامی مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2015)

لاہور: شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر کارروائی کی تفصیل

*5727: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) سال 2014ء میں ضلع لاہور میں کن کن شادی ہالوں کو شادی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر کتنا کتنا جرمانہ ہوا، نیز ان ہالوں کے ناموں سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں شادی ہالوں کو شادی ایکٹ اور وقت کی پابندی نہ کرنے پر بھاری

جرمانہ عائد کیا جاتا ہے اگر ہاں تو کتنا اور کس حساب سے شادی ہالوں کو جرمانہ کیا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں موجود شادی ہالز باراتیوں کو ایک کی بجائے کئی اقسام کی ڈشنز فراہم کر رہے ہیں اگر ہاں تو ان کے خلاف حکومت کیا کارروائی عمل میں لا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2014 میں ضلع لاہور میں شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر کسی بھی شادی ہال کو جرمانہ نہ کیا گیا ہے۔ البتہ شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر 27 افراد کے خلاف مقدمات درج کروائے گئے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) یہ درست ہے کہ شادی ہالوں کو شادی ایکٹ اور وقت کی پابندی نہ کرنے پر جرمانہ کیا جاتا ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جاتیں ہیں۔ شادی ایکٹ 2003 کے سیکشن 8 کے تحت کم از کم جرمانہ ایک لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ تین لاکھ روپے کیا جاتا تھا جبکہ نئے شادی ایکٹ 2016 کے مطابق کم از کم جرمانہ پچاس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ بیس لاکھ روپے جرمانہ کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ شادی ہالز، میں باراتیوں کو ایک کی بجائے کئی اقسام کی ڈشنز فراہم کی جاتی ہیں۔ لیکن جو شادی ہال ون ڈش کی خلاف ورزی کرتا ہے ان کے خلاف انتظامیہ قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتی ہے۔ قانون کے مطابق ون ڈش کی خلاف ورزی کرنے والے شادی ہالوں کے خلاف استغاثہ برائے قانونی کارروائی (جرمانہ و سزا وغیرہ) مجاز عدالتوں میں کروایا جاتا تھا اب یہ اختیارات محکمہ داخلہ کے پاس ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

ضلع چنیوٹ میں محرم الحرام تعزیہ روٹس کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5797: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں سال 2009ء تا حال محرم الحرام کے دوران تعزیہ روٹس وغیرہ کی مرمت و بحالی کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، کتنے استعمال کئے گئے اور مذکورہ فنڈز کہاں کہاں سے فراہم کئے گئے نیز فنڈز کی تفصیل سکیم وائز اور سال وائز کیا ہے؟

(ب) چنیوٹ میں سال 2009ء سے تا حال محرم الحرام کے دوران سکیورٹی اور بجلی وغیرہ کی مد میں کتنے اخراجات کئے گئے اور کہاں کہاں خرچ کئے گئے ہر ایک کی سال وار الگ الگ تفصیل کیا ہے؟

(ج) چنیوٹ میں اہل سنت والجماعت کے کتنے باقاعدہ اور روایتی، غیر روایتی جلوس کن کن تواریخ کو نکلتے ہیں، ان کے روٹس اور اخراجات کی تفصیل بھی بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2009ء تا حال محرم الحرام کے دوران سیکورٹی، خرید سامان سٹریٹ لائٹ و کرایہ جنریٹر پر جو اخراجات TMA نے کئے انکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	تفصیل خرچ	کل خرچہ
2009-10	ا۔ کرایہ جنریٹر 4 عدد (50KV)۔/5000 روپے فی جنریٹر بمعہ آپریٹر یکم محرم تا دس محرم ۲۔ ڈیزل جنریٹر 4 عدد جنریٹر۔/60000 روپے یکم محرم تا دس محرم ۳۔ سامان سٹریٹ لائٹ۔/25254 روپے	285254
2010-11		
	ا۔ کرایہ جنریٹر 4 عدد (50KV) فی عدد۔/6000 روپے بمعہ آپریٹر یکم محرم تا دس محرم	

	۲۔ڈیزل جنریٹر۔/80000روپے یکم محرم تادس محرم ۳۔سامان سٹریٹ لائٹ۔/60600روپے	
2011-12		
	ا۔کرایہ جنریٹر7عدد(50KV)فی عدد6000روپے بمعہ آپریٹر یکم محرم تادس محرم ۲۔ڈیزل جنریٹر۔/69000روپے یکم محرم تادس محرم ۳۔سامان سٹریٹ لائٹ۔/35094روپے	524094/-
2012-13		
	ا۔کرایہ جنریٹر8عدد(50KV)فی عدد7500روپے بمعہ آپریٹر یکم محرم تادس محرم ۲۔ڈیزل جنریٹر۔/89000روپے یکم محرم تادس محرم ۳۔سامان سٹریٹ لائٹ۔/32040روپے	720040/-
2013-14		
	ا۔کرایہ جنریٹر13عدد(50KV)فی عدد8000روپے بمعہ آپریٹر یکم محرم تادس محرم ۲۔ڈیزل جنریٹر۔/119000روپے یکم محرم تادس محرم ۳۔سامان سٹریٹ لائٹ۔/93152روپے	1252152/-

(ج)مہیا کی گئی خدمات کی تفصیل رقم جو خرچ ہوئی

1۔مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ قاضیاں 102000/-

2۔مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ کمانگراں 94000/-

3۔مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ قصاباں 110000/-

4۔مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول سامان بجلی، سرچ لائٹ وغیرہ عید میلادالنبی(تین یوم) 80000/-

5۔مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، فتح مباہلہ کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی(ایک یوم) 8000/-

6۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، ختم نبوت کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایک یوم) ۔/8000

7۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، حضرت معاویہ کانفرنس (ایک یوم) ۔/8000

8۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، ختم نبوت کانفرنس چوک شہید مولانا الیاس چنیوٹی (ایک یوم)۔/8000

9۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، دستار بندی حافظ قرآن مولانا عبدالوارث (ایک یوم) ۔/8000

10۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، ختم نبوت کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی، محلہ گڑھا (ایک یوم)۔/8000

11۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، ختم نبوت کانفرنس، محلہ گریاں (ایک یوم) ۔/8000

12۔ مہیا کرنے جنریٹر بمعہ پٹرول، جلوس جماعت اسلامی سلارہ روڈ (ایک یوم) ۔/8000

کل خرچہ ۔/450000

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

ضلع ننکانہ صاحب: ناجائز تجاوزات کے آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*6181: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کی کون کونسی تحصیل میں 2013 سے اب تک کتنی مرتبہ ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران تحصیل سانگلہ ہل میں کتنی مرتبہ ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن کیا گیا، کیا اس آپریشن سے تجاوزات کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور کتنے لوگوں کو جرمانے کئے گئے، ان جرمانوں کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل ننکانہ صاحب

تحصیل ننکانہ صاحب میں 2013 سے لیکر اب تک کل 6 آپریشن کیے گئے جن میں 2 قصبہ سید والا اور 4 ننکانہ صاحب شہر کے ہیں 2013 سے اب تک کل 116800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل سانگلہ ہل

تحصیل سانگلہ ہل میں 2014 میں 194 افراد کو جرمانہ مبلغ 38200 روپے اور گیارہ مرتبہ آپریشن کیا سال 2015 میں 145200 روپے جرمانہ اور سات مرتبہ آپریشن کیا کل رقم 1,83,400/- روپے ناجائز تجاوزات کی مد میں وصول کیے۔

تحصیل شاہکوٹ

تحصیل شاہکوٹ میں 24.07.2012 سے لیکر اب تک 29.05.2015 تک 28 مرتبہ ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا اور 169426/- روپے جرمانہ کیا اور یہ آپریشن شاہکوٹ شہر میں کیا گیا۔

(ب) تحصیل سانگلہ ہل میں 18 مرتبہ ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا اور 103 افراد کو جرمانہ کیا گیا اور اس مد میں 183400/- روپے رقم جمع ہوئی جس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2017)</u>

فیصل آباد: ایچ ایل ڈی سی سے متعلقہ تفصیل

*6304: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں ایچ ایل ڈی سی (ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی) کس قانون کے تحت بنی ہے اور اس کے ممبران کون ہیں؟

(ب) کیا کوئی عوامی نمائندہ بھی اسکا ممبر ہے اگر ہے تو نام بتایا جائے؟

(ج) کیا یہ کمیٹی One Window کے اصول پر کام کرتی ہے یعنی جو بھی نقص ہو وہ بذریعہ خط بتایا جاتا ہے؟

(د) اس کمیٹی کے فیصلوں یا تاخیری عمل کے خلاف کتنے منصوبوں کے مالکان اس وقت اپنا حق لینے کے لئے عدالتوں میں گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حکومت پنجاب کے نوٹیفیکیشن نمبر SO.ESTATE(LG)2-64/06(A) بتاریخ 09-03-2017 کے تحت ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) کا وجود عمل میں آیا۔ کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز نوٹیفیکیشن ہذا میں ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) ممبران کا اندراج بھی درج ہے۔

(ب) پیر "الف" میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ج) ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) میں کیسز تمام بلڈنگ کنٹرول اتھارٹیز ایف ڈی اے، PHATA وٹی ایم ایز کی طرف سے مکمل سکروٹنی کے بعد بھجوائے جاتے ہیں اور اگر میٹنگ میں کوئی اعتراض اٹھایا جائے تو ان کو میٹنگ میں اور تحریری طور پر بھی اطلاع کی جاتی ہے۔

(د) کمیٹی ہذا اپنا کام حسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے اور اس کے فیصلوں کے خلاف کسی منصوبے کے مالک کسی بھی عدالت میں نہ گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)</u>

ضلع چنیوٹ میں نصب فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6452: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر اور دیہاتوں کی کل کتنی یوسیز ہیں، کتنی یوسیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگ چکے ہیں، ان پر کتنے اخراجات آئے ہیں، ان میں سے کتنے فنکشنل اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) کتنی یوسیز ہیں جن میں ابھی تک فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کئے گئے؟

(ج) جن یوسیز میں فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے گئے، کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دی جائیگی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) نئے بلدیاتی نظام کے تحت ضلع چنیوٹ کی 4 میونسپل کمیٹیز ہیں جن میں 82 وارڈز ہیں اور ایک ضلع کونسل 39 یونین کونسل پر مشتمل ہے۔ ضلع چنیوٹ کی چار میونسپل کمیٹیوں میں وارڈ کی تعداد اور ان میں فلٹریشن پلانٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نام میونسپل کمیٹی	وارڈز کی کل تعداد	نمبر و نام وارڈز جن میں فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں	کل تعداد پلانٹس
چنیوٹ	48	وارڈ نمبر 8 محلہ معظم شاہ وارڈ نمبر 17 گڑھا فائر بریگیڈ آفس وارڈ نمبر 25 سیٹلائٹ ٹاؤن وارڈ نمبر 32 تھانہ سٹی	4
لالیاں	11	وارڈ نمبر 8 غلہ منڈی وارڈ نمبر 9 کچہری / اے سی آفس	2
چناب نگر	12	وارڈ نمبر 11 محلہ ٹینکی گول بازار	1
بھوانہ	11	وارڈ نمبر 7 محلہ سادات وارڈ نمبر 10 کچہری / اے سی آفس	1 2

ضلع کونسل میں 39 یونین کونسل ہیں جن میں سے 4 یونین کونسل میں 6 فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

1۔ یوسی نمبر 21 جنجوعہ سادات 2۔ یوسی نمبر 37 موضع نتھر کے اور موضع حویلی باٹا 3۔ یوسی نمبر 38 مگھینی اور موضع تاج بیر والہ

4۔ یوسی نمبر 39 موضع سلمان

4 میونسپل کمیٹیز کے 9 واٹر فلٹریشن پلانٹ پر 17719000 روپے اور ضلع کونسل کے 6 فلٹریشن پلانٹ پر۔/ 1,7200000 روپے یعنی کل۔/ 3,49,19,000 روپے اخراجات آئے ہیں، ان میں 15 فنکشنل ہیں اور کوئی خراب نہ ہے۔

(ب)35یو سیز ہیں جن میں ابھی تک فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کئے گئے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ نے صاف پانی کے نام سے ایک کمپنی (ادارہ) بنائی ہے لہذا سوال کے مذکورہ جز کا جواب محکمہ ہاؤسنگ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اگست 2017)

ٹی ایم اے لیاقت پور کی ناقص کارگردگی سے متعلقہ تفصیلات

*6500: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے لیاقت پور کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے خان بیلہ میں صفائی اور سیوریج کی صورتحال انتہائی ناقص ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعین خاکروب اور سینٹری عملہ کو کئی کئی ماہ تک تنخواہ کی ادائیگی نہیں ہوتی ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ مکینوں نے بارہا ٹی ایم اے آفس میں ناقص صفائی اور سیوریج کی کمپلینٹ درج کروائیں لیکن وہاں کا عملہ اور آفیسر ز بے حسی کا مظاہرہ کر رہے ہیں ؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ علاقہ کا سیوریج و صفائی کا نظام درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے TMA لیاقت پور اپنے محدود وسائل کے ساتھ عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے مہینے میں چار سے پانچ بار عملہ صفائی اور مشینری بھیج کر خان بیلہ شہر کی صفائی کرواتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے خاکروب اور سینٹری ورکرز کو باقاعدگی سے تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے TMA ہذا اپنے وسائل کے مطابق عملہ صفائی اور مشینری بھیج کر شہر کی صفائی کرواتی ہے۔

(د) خان بیلہ شہر کا سیوریج سسٹم تقریباً 35 سال پرانا ہے اور آبادی کئی گنا بڑھ گئی ہے تاہم TMA کی طرف سے موجودہ وسائل بروئے کار لا کر سیوریج سسٹم کی مرمت کا کام کرایا جاتا رہا ہے لیکن اس شہر کی آبادی کو

مدنظر رکھتے ہوئے ایک میگا سیوریج سکیم کی اشد ضرورت ہے جس کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ کو لکھا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

لاہور کے ٹاؤنز کی تفصیلات

*6868: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور کے کل کتنے ٹاؤنز ہیں؟

(ب) یہاں پر تعینات تمام ٹی ایم اوز کس گریڈ کے ہیں اور کس کیڈر کے ہیں؟ تفصیل الگ الگ ٹاؤنز وائز بتائیں۔

(ج) ان تمام ٹی ایم اوز کے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ اور تمام کی تعلیمی قابلیت بتائی جائے؟

(د) ٹی ایم اے کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق یہ پوسٹ کس گریڈ کی ہے؟

(ہ) ان تمام ٹاؤنز میں تعینات ایڈمنسٹریٹر کس گریڈ اور کس کیڈر کے ہیں، الگ الگ تفصیلات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سابقہ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے مطابق لاہور کے 9 ٹاؤنز تھے۔ اب نئے بلدیاتی سسٹم کے تحت لاہور میں 9 ٹاؤنز کو زون میں بدلنے کی تجویز ہے۔

(ب) سابقہ سسٹم میں راوی ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 17، شالامار ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 17، داتا گنج بخش ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19 عزیز بھٹی ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 18، واہگہ ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 18، سمن آباد ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19، اور اقبال ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19 کے تھے۔ ان کا کیڈر LCS ہے۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کے تحت ٹی ایم Defunct ہو چکے ہیں اب ٹی ایم او کی بجائے زونل ڈپٹی چیف آفیسر کی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) ان کی تعلیمی قابلیت گریجوایشن / پوسٹ گریجوایشن ہے۔

(د)ٹی ایم اے کی شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق یہ پوسٹ گریڈ19/18 کی ہے اور موجودہ سسٹم میں زونل ڈپٹی چیف آفیسر کی پوسٹ گریڈ19/18 زیر غور ہے۔

(ہ)LG&CD ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے نوٹیفیکیشن نمبری SOR(LG-39-6/2008 مورخہ 13 جون 2011 کے تحت درج ذیل افسران کو ٹی ایم ایز لاہور میں بطور ایڈمنسٹریٹر تعینات کیا گیا تھا۔

1۔ٹی ایم اے داتا گنج بخش ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر سٹی

2۔ٹی ایم اے علامہ اقبال ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر صدر

3۔ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر ماڈل ٹاؤن

4۔ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر کینٹ

5۔ٹی ایم اے شالیمار ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر شالیمار ٹاؤن

6۔ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن ایکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر لاہور کینٹ

7۔ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن سیٹلمنٹ آفیسر لاہور۔

8۔ٹی ایم اے راوی ٹاؤن کلیکٹر کو اسٹیبلشمنٹ لاہور۔

9۔ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن ایکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر لاہور سٹی

درج بالا افسران کی پوسٹنگ محکمہ S&GAD کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

محکمہ جات کا اپنے کام کے سپیشل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6874: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 113 (گجرات) میں روڈ کا کام جو کہ ڈنگہ گھوڑی عالم روڈ، کنجاہ مچھیانہ روڈ، اے ڈی ایل جی کے دفتر سے ان منصوبوں پر کام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ روڈز کے لئے محکمہ پراونشل ہائی وے اور ڈسٹرکٹ لیول پر ڈی اور روڈز کا آفس موجود ہے اس کے باوجود یہ کام محکمہ لوکل گورنمنٹ کو الاٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ کام معیاری نہیں ہو رہا، عرصہ دراز سے لوگ پریشان ہیں کہ یہ سڑکیں مکمل نہیں ہو رہی ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ ان کاموں میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہوئی ہے، کیا محکمہ کسی اعلیٰ ادارے سے ان کام کو چیک کروانا چاہتا ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس حلقہ PP-113 گجرات میں ڈنگہ گھوڑی عالم روڈ اور کنجاہ تا مچھیانہ روڈ کا کام بذریعہ اے ڈی ایل جی کروایا جارہا ہے۔

(ب) ضلع کے لیول پر تین ادارے سڑکیں بنانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ جن میں دو ادارے صوبائی سطح پر کام کرتے ہیں۔ جیسا کہ پرونسیل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ جبکہ ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ ضلعی سطح پر کام کرتا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا منصوبہ جات کے لئے حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ٹھیکیداران کی پری کوالیفیکیشن کی گئی جس کی منظوری چیف انجینئر (ہیڈکوارٹر) محکمہ لوکل گورنمنٹ بورڈ پنجاب سے حاصل کی گئی تھی اور یہ ٹھیکیدار صوبائی محکمہ ہائی ویز میں بھی کام کررہے ہیں۔اس لئے ان منصوبہ جات کا معیار پنجاب ہائی ویز کے معیار کم نہ ہو۔مزید برآں چونکہ یہ منصوبہ جات CM Directive پر تعمیر ہو رہے ہیں اس لئے ان کے جزوی طور پر 40% فنڈز ریلیز ہوئے تھے اور 30 جون تک ایک روپیہ بھی Lapse نہ ہوا ہے۔چونکہ اس وقت تک حکومت پنجاب نے موجودہ مالی سال کے لئے بقایا فنڈز کا اجرا نہ کیا ہے اس لئے منصوبہ جات نامکمل ہیں۔

(د) یہ بات درست نہ ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات میں کسی قسم کی کرپشن ہوئی ہے کیونکہ ٹھیکیداران کی انلسٹمنٹ، منصوبوں کو الاٹ کرنے کا طریقہ کار ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی مکمل کیا گیا ہے اور ان منصوبوں کی چیکنگ کے لئے صوبائی سطح پر سپرنٹنڈنٹ انجینئر اور چیف انجینئر تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

ٹی ایم اے تحصیل جہلم میں بل بورڈز کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*6888: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے تحصیل جہلم میں بل بورڈز کی تنصیب سے متعلقہ پالیسی تفصیلا بیان فرمائیں؟

(ب) کسی بھی بل بورڈز کی تنصیب کا معاوضہ کیسے طے کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ کے علاوہ پورے جہلم شہر میں جہازی سائز کے بل بوڈز نصب ہیں جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں؟

(د) کیا حکومت، پالیسی کے خلاف اور خطرناک بل بورڈز کو فوری طور پر ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے جہلم بل بورڈ کی کوئی فیس وصول نہ کرتی ہے ٹی ایم اے جہلم نے سائن بورڈ کے بائی لاز اور شیڈول مرتب کر رکھا ہے جو کہ گورنمنٹ نے منظوری دے رکھی ہے یہ کہ سائن بورڈ کی تنصیب کے لیے ٹی ایم اے جہلم نے یہ پالیسی بنائی ہے کہ جب کسی فریق نے سائن بورڈ نصب کرنا ہوتا ہے تو وہ پہلے درخواست دیتا ہے اس کے بعد جس جگہ سائن بورڈ نصب کرنا ہوتا ہے باقاعدہ اس جگہ کا معائنہ کیا جاتا ہے کہ سائن بورڈ کی تنصیب کی وجہ سے ٹریفک میں کوئی رکاوٹ تو نہ پیدا ہوتی ہے اور سڑک کے کنارے سے 10 فٹ کی جگہ پر نصب کرنے کی جگہ موجود ہے کہ نہیں۔ اور سائن بورڈ کی تنصیب سڑک / گلی کی سمت بنتی ہے کہ نہیں یہ ساری چیزیں دیکھنے کے بعد باقاعدہ فریق سے معاہدہ کیا جاتا ہے کہ وہ سائن بورڈ کو باقاعدہ طور پر اس کی بنیاد میں کنکریٹ وغیرہ کرے۔ اور تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس) کی نگرانی میں سائن بورڈ کو نصب کرے گا اور اس کے بعد سائن بورڈ کی مضبوطی کا سرٹیفکیٹ پاکستان انجینئرنگ کونسل سے approved فرم یا کمپنی کے ذریعے مہیا کرے گا اور اس کے بعد این او سی برائے تنصیب سائن بورڈ جاری کیا جاتا ہے اور منظور شدہ نوٹیفکیشن آف شیڈول کے علاوہ ٹی ایم اے کوئی وصول نہ کرتی ہے۔

(ب)ٹی۔ایم۔اے جہلم بل بورڈ تنصیب کرنے کی فیس حکومت سے منظور شدہ نرخ کے مطابق وصول کرتی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔این او سی بل بورڈ ابتدائی سائز 16x8 فٹ =11000 روپے سالانہ

2۔این او سی بل بورڈ ابتدائی سائز 15x45 فٹ =14000 روپے سالانہ

3۔این او سی بل بورڈ سائز 60x20 فٹ =16000 روپے سالانہ

4۔این او سی بل بورڈ سائز 30x90 فٹ =20000 روپے سالانہ

(ج)دو عدد بڑے سائن بورڈز جو کہ مختلف پرائیویٹ عمارتوں پر لگے ہوئے ہیں جو کہ ایک جادہ چوک بلڈنگ کی چھت پر ہے۔دوسرا سول لائن روڈ پر بلڈنگ کی چھت پر ہے۔ان کے خلاف حسبِ ضابطہ کاروائی کی جارہی ہے۔

(د)ٹی۔ایم۔اے نے متعدد بار ٹی ایم اے کی حدود میں نصب شدہ ہورڈنگ بورڈ جو کہ عوام الناس کے لیے کسی وقت بھی کسی بڑے حادثے کا موجب بن سکتے ہیں مختلف اوقات میں عوام الناس اور میڈیا کی موجودگی میں شاندار چوک، سول لائن روڈ، مشین محلہ روڈ، جادہ چوک میں مختلف اوقات میں ختم کیے ہیں۔اور یہ کہ ٹی ایم اے کسی قسم کا بورڈ جو کہ عوام الناس کے لیے اور ٹریفک میں رکاوٹ کا باعث بنے اس کی ہرگز منظوری نہ دیتی ہے اور یہ کہ ٹی ایم اے آئندہ بھی وقتاً فوقتاً سائن بورڈز جو کہ خطرناک حالت میں ہوں ان کو ختم کر دے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2017)</u>

برتھ سرٹیفیکیٹ سے متعلقہ طریق کار کی وضاحت

*6915: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ تاخیر سے تاریخ پیدائش کے اندراج کے لئے پہلے درخواست ڈی سی او متعلقہ کو دی جائے گی، ڈی سی او اس پر متعلقہ ای ڈی او سے رپورٹ حاصل کرے گا ای ڈی او متعلقہ یہ درخواست اپنے ڈی او (ڈسٹرکٹ آفیسر) اور پھر ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر یا تحصیل انچارج سے اور تحصیل انچارج سیکرٹری یونین کونسل سے رپورٹ حاصل کرے گا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری یونین کونسل کی یہ رپورٹ پھراسی chanal سے ہوتی ہوئی ای ڈی اوہیلتھ کے پاس جائے گی اورای ڈی او ہیلتھ پھر سیکرٹری یونین کونسل کوتاخیر سے تاریخ پیدائش کے اندراج لکھے گا جو کہ کافی تکلیف دہ مرحلہ ہے کیا حکومت اس پر غور کرتے ہوئے کوئی آسانی پیدا کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ تاخیری اندراج کے لئے درخواست متعلقہ سیکریٹری یونین کونسل کودی جائے گی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نوعیت	مدت	ذمہ داری	درکاروقت
1	نارمل اندراج	60یوم	سیکرٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی	3یوم
2	لیٹ اندراج	61یوم تا7سال	چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر / میونسپل کمیٹی	7یوم
3	بعداز معیاد اندراج	7سال سے زائد	متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر برائے تصدیق رہائش اور متعلقہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال برائے تعین عمر	20یوم

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ سیکرٹری یونین کونسل چھان بین کے بعد درخواست متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کے پاس برائے تصدیق رہائش ارسال کرے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر متعلقہ عملہ سے تصدیق کے بعد میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو بھیجے گا جہاں میڈیکل بورڈ عمر کا تعین کر کے واپس متعلقہ یونین کونسل میں اندراج کے لئے ارسال کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

لاہور: یو سی 88 اور 92 میں تجاویزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیل

*6964: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم اگست 2015 سے اب تک ڈی سی او، لاہور کے پاس یو سی 88 اور یو سی 92 کی جانب سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عوام کے جانب سے دی گئی درخواستوں پر محکمہ صرف نشان لگا کر چلا جاتا ہے اور بعد میں لوگ محکمہ کے اہلکاروں سے مک مکا کر لیتے ہیں اور محکمہ برائے نام کارروائی کرتا ہے اور ان ENCROACHMENTS کا مکمل خاتمہ نہیں کرتا؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب درست ہے تو کیا حکومت کے پاس کوئی ایسا میکنزم بھی ہے کہ رشوت لے کر تجاوزات کا آپریشن نہ کرنے والے کرپٹ اہلکاروں کو چیک کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کر سکے۔ اگر میکنزم ہے تو وہ کیا ہے۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 4 اگست 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم اگست 2015 سے اب تک ڈی سی او لاہور کی طرف سے یو سی 88 اور 92 کے حوالے سے ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن لاہور کو ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے لئے کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2017)</u>

ڈسکہ شہر میں کھیلوں کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*7027: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہے مگر اس شہر میں کوئی پلے گراؤنڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچے کھیلنے کے لئے سکولوں اور کالجوں کے گراؤنڈ استعمال کرتے تھے مگر ان کی انتظامیہ نے اب ان میں داخلہ ممنوع کر دیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈسکہ شہر میں پلے گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ڈسکہ شہر میں نواز شریف میونسپل اسٹیڈیم کی صورت میں پلے گراؤنڈ موجود ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی ڈسکہ کو عوام الناس کی طرف سے ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے نہ ہی میونسپل کمیٹی کے کسی نمائندے نے شکایت کی ہے۔

(ج) ڈسکہ شہر میں نواز شریف میونسپل اسٹیڈیم کی صورت میں پلے گراؤنڈ موجود ہے جو کہ 7 ایکڑ پر محیط ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

جھنگ: مقامی حکومت کے زیر انتظام محکمہ صحت کے ملازمین کے مسائل کی تفصیلات

*7059: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جھنگ کے زیر انتظام محکمہ صحت کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس میونسپل کمیٹی میں کام کرنے والے محکمہ صحت کے ملازمین کو 2004 میں ملنے والا سکیل، سلیکشن گریڈ اور اس کے بقایا جات کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے سال 2011 میں جو سروس سٹرکچر جاری کیا گیا وہ بھی

ان ملازمین کو نہیں دیا گیا۔30 فیصد الاؤنس جو کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے منظور کیا تھا وہ بھی نہیں دیا جا رہا، گورنمنٹ کی طرف سے 1500 روپے ورک الاؤنس جو منظور ہوا ہے وہ بھی نہیں دیا جا رہا ہے اس کے علاوہ بھی کافی الاؤنس نہیں دیئے جا رہے ہیں، حکومت اس بابت کوئی ایکشن لینا چاہتی ہے اگر نہیں تو کیوں۔

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق بجٹ میونسپل کمیٹی جھنگ کے ہیلتھ ملازمین کی کل آسامیاں 30 ہیں۔ جن میں 15 ملازمین اپنے عہدوں پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ 15 ملازمین کی آسامیاں خالی ہیں۔ مکمل تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی میں کام کرنے والے محکمہ صحت کے ملازمین کو 2004 میں ملنے والا سکیل نمبر 6 جو کہ صرف ویکسینیٹرز کے لیے تھا۔2008 میں عطا کیا جا چکا ہے اور بقایا جات کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(ج) i۔ حکومت کی طرف سے سال 2011 میں جاری کیا جانے والا سروس سٹرکچر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے متعلقہ ملازمین کو دیا جا چکا ہے۔

ii۔30% الاؤنس جو کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی جانب سے منظور شدہ ہے وہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ادا کیا جا رہا ہے۔

iii۔ گورنمنٹ کی طرف ے جاری کیا گیا۔ /1500 روپے رسک الاؤنس جو صرف سکیل نمبر 1 تا 4 کے ملازمین کے لیے ہے مروجہ الاؤنس ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جھنگ کے تحت درجہ چہارم کے ملازمین کو دیا جا رہا ہے۔

iv۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے قیام کے بعد تمام مروجہ الاؤنس میونسپل کمیٹی جھنگ کے تمام ہیلتھ ملازمین کو دیئے جا رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)</u>

ٹی ایم اے سانگلہ ہل: صفائی کی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7089: جناب طارق محمود باجوہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے سانگلہ ہل میں سیوریج کی صفائی کے لئے کتنی مشینیں موجود ہیں اگر جواب نہ میں ہے تو اس صفائی کا کیا بندوبست کیا جاتا ہے؟

(ب) ٹی ایم اے سانگلہ ہل کے پاس کچرا اٹھانے والی کتنی گاڑیاں موجود ہیں، کتنی ٹھیک اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) گزشتہ سال گاڑیوں کی دیکھ بھال کی مرمت اور ڈیزل کی مد میں کل کتنے اخراجات آئے، تفصیل سے بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ کا Drainage System زیادہ تر نالیاں اور نالہ جات پر مشتمل ہے جن کی صفائی سینٹری ورکرز کرتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل کے پاس کوئی مشینری موجود نہ ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے تین عدد ٹریکٹر بمعہ ٹرالیاں موجود ہیں۔ جو کہ تمام درست حالت میں ہیں۔

(ج) گزشتہ سال گاڑیوں کی دیکھ بھال کی مرمت اور ڈیزل کی مد میں۔ /40,23,346 روپے اخراجات آئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کی رجسٹریشن کا مسئلہ

*7301: باؤ اختر علی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کی رجسٹریشن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب)اتوار بازاروں میں سٹال لگانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں متعلقہ افسران سٹال لگانے والے منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن کرتے ہیں سال 2013 تا 2015 ضلع لاہور میں کتنے لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(د) حکومت سٹالوں کی رجسٹریشن شفاف بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) اتوار بازار میں سٹال لگانے کے لیے درخواست بمعہ ایک عدد تصویر، شناختی کارڈ کی کاپی TMA کو دی جاتی ہے۔ گنجائش ہونے پر سٹال دیا جاتا ہے۔

(ج) منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن کی بات درست نہ ہے۔ سال 2013 تا 2015 ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن، داتا گنج بخش ٹاؤن کے زیر انتظام شادمان بازار میں کل 12 لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی۔ ٹی ایم اے، عزیز بھٹی ٹاؤن میں 2013 میں 96 سبزی سٹال 22 پھل فروٹ پرچوں 10 گوشت مرغی 6 اور 2014 میں 92 سبزی سٹال 20 پھل فروٹ پرچوں 8 گوشت مرغی 6 اور 2015 میں 93 سبزی سٹال 19 پھل فروٹ پرچون 9 اور گوشت مرغی 6 سٹالز کی رجسٹریشن کی گئی۔ ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن میں سال 2013 تا 2015 کے دوران جو لوگوں کی رجسٹریشن کی گی ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن انتظامیہ تین عدد اتوار بازاروں کا انعقاد کرتی ہے۔ ٹی ایم اے راوی ٹاؤن لاہور میں سال 2013 تا 2015 میں 80 لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی۔ ٹی ایم ایز نشتر ٹاؤن، اقبال ٹاؤن، شالامار ٹاؤن اور واہگہ ٹاؤن میں کوئی اتوار بازار نہیں لگایا جاتا۔

(د) رجسٹریشن کے بابت کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ طریقہ کار بڑا جامع اور شفاف ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2017)</u>

سرگودھا:ٹی ایم اے کے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن اور گریجوایٹی کی ادائیگی

*7317: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے سرگودھا میں یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنے اور کون کونسے عہدوں کے ملازمین ریٹائرڈ ہوئے؟

(ب) کیا ان ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو پنشن اور گریجویٹی ادا کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دو سال سے ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو ابھی تک پنشن اور گریجوایٹی کی ادائیگی نہیں کی جارہی، بغیر کسی میرٹ اور Criteria کے صرف من پسند افراد کو ادائیگیاں کی جارہی ہیں؟

(د) کیا حکومت بقایا ریٹائرڈ ملازمین کو بھی پنشن اور گریجوایٹی ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 160 ملازمین ریٹائرڈ ہوئے جن میں سینٹری ورکر، آپریٹر، نائب قاصد، ڈرائیور، فائر مین، چوکیدار ،الیکٹریشن، اوکٹرائے کلرک، بیلدار، آفس کلرک وغیرہ شامل ہیں۔ جسکی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 143 ملازمین کو پنشن، گریجوایٹی ادا کر دی گئی ہے جبکہ 17 ریٹائرڈ ملازمین کو ادائیگی کا پراسس جاری ہے۔ ان کو جلد ادائیگی کر دی جائے گی۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کا ادائیگی نہ ہو رہی ہے بلکہ میرٹ کے مطابق اور فنڈز کی دستیابی پر ادائیگی کی جارہی ہے۔

(د) پنشن اور گریجوایٹی ریٹائرڈ ملازمین کا حق ہے بہت سے ملازمین کو پنشن، گریجوایٹی ادا کر دی گئی ہے جبکہ 17 ریٹائرڈ ملازمین کو ادائیگی کا پراسس جاری ہے۔ ان کو جلد ادائیگی کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)</u>

پی پی 32 سرگودھا میں تعمیر کردہ سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*7319: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیمونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 32 سرگودھا میں "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے پروگرام" کے تحت کل کتنی کہاں کہاں سڑکیں بنائی گئی ہیں؟

(ب) ان سڑکات کی تکمیل کی نوعیت اور ان پر کل کتنے اخراجات آئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 32 میں محکمہ ہائی وے نے ایک سڑک بحالی سڑک از سرگودھا فیصل آباد روڈ تا کانڈیوال روڈ براستہ چک نمبر 107 جنوبی چک نمبر 101 جنوبی اور چک نمبر 100 جنوبی لمبائی KM 8.20 تحصیل و ضلع سرگودھا اس پروگرام کے تحت تعمیر کی ہے۔

(ب) اس سڑک کا تخمینہ لاگت مبلغ 78.850 ملین تھا اور اس سڑک پر اخراجات کی مد میں 67.874 ملین روپے ماہ جون 2016 تک خرچ ہوئے ہیں۔ اور رواں مالی سال 17-2016 مبلغ 5.845 ملین روپے لاگت آ چکی ہے اس سڑک پر اب تک کل رقم 73.718 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سڑک کا کام مجموعی طور پر مکمل ہو چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)</u>

فیصل آباد:۔ صنعتوں سے مقامی حکومت کے وصول کردہ ٹیکسز کی تفصیل

*7378: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد کی فیکٹریوں اور کارخانوں سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد اور ٹی ایم ایز اگر کوئی فیس / ٹیکس وصول کر رہی ہیں تو کس شرح سے اور کس مد میں سے ار ہی ہیں؟

(ب)اس فیس / ٹیکس کے عوض سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور متعلقہ ٹی ایم ایز ان اداروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ج) کیا اداروں کے استعمال شدہ Wastage کو مناسب طریقے سے ڈسپوز آف کرنا ٹی ایم ایز اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے اگر ہاں تو پھر کیا یہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 / 2017-01-01 سے نافذ ہے۔ قبل ازیں لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیکٹریوں / کارخانوں سے لائسنس / پرمٹ فیس فیس وصول کر رہی تھی جس کے شیڈول کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ TMAs فیکٹریوں / کارخانوں سے درج ذیل شرح کے حساب سے وصول کر رہی تھیں:

قسم فیکٹری	لائلپور ٹاؤن	مدینہ ٹاؤن	اقبال ٹاؤن	جناح ٹاؤن
گھی ملز	50000	50000	50000	30000
فلور ملز	50000	50000	60000	10000
دال فیکٹری	10000		15000	10000
صابن فیکٹری	30000	30000	30000	25000
پلاسٹک فیکٹری	3000	3000	25000	10000
فوڈ فیکٹری	20000	20000	8000	30000
مرچ پسائی فیکٹری	10000	10000	15000	2000

(ب) ایسے اداروں تک خام مال کی رسائی کے سولنگ، سڑکات جہاں ضرورت ہو سروس روڈ اور مین روڈ پر سٹریٹ لائٹ، ٹریفک سگنل کنٹرول وغیرہ مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج)اداروں کی استعمال شدہWastage کو مناسب طریقے سے ڈسپوز آف کرنا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری تھی جواب فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی(FWMC) کے ذریعے احسن انداز سے ادا کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18 ستمبر 2017)

ڈیرہ غازی خان: ٹرائیبل ایریا میں ڈویلپمنٹ کے کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*7502: خواجہ محمد نظام المحمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے ٹرائیبل ایریا میں ترقی کے کام ٹرائیبل ایریاڈویلپمنٹ پروگرامTADP کے تحت کروائے جاتے ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تویکم جنوری 2014 سے آج تک اس ایریا میں کون کونسے ترقیاتی کام اس پراجیکٹ کے تحت شروع کئے گئے،ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج)اس عرصہ کے دوران TADP کو کتنا فنڈز ملا، کتنا خرچ ہوااور کتنا Lapse ہوا،اور کتنا باقی ہے وہ کس کے اکاؤنٹ میں پڑاہوا ہے۔

(تاریخ وصولی24 فروری2016تاریخ ترسیل 3جون2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹرائیبل ایریاڈویلپمنٹ پراجیکٹ TADP منظورہ شدہPC-I کے مطابق ٹرائیبل ایریاڈیرہ غازی خان میں ترقیاتی کام کروارہا ہے۔

(ب) مالی سال 15۔2014،16۔2015اور 17۔2016 میں 2.198ارب روپے کی لاگت سے درج ذیل کام مکمل کروائے گئے۔

ٹرائیبل ایریاڈیرہ غازی خان میں 142 کلومیٹر طویل پختہ روڈ تکمیل کے آخری مرحلے میں ہیں۔ جن پر اب تک 1235 ملین روپے خرچ ہوچکے ہیں۔ جسکی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 2014 سے 17۔2016 تک 740 دیہی تنظیموں کے ذریعے غریب قبائلوں کو 15195 (50 واٹ) سولر سسٹم مہیا کیے گئے۔ جس پر 516 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 2014 سے 17۔2016 تک 277 کمیونٹی سکیموں کے ذریعے بنیادی سہولیات 217 ملین روپے کی لاگت سے فراہم کی گئیں۔ جس کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

12.15 ملین روپے کی لاگت سے BHU10 اور 10 وٹرنری سنٹرز اور 41 کمیونٹی بی ایم پی چوکیوں کو 3000 اور 100 واٹ کے سولر سسٹم مہیا کیے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل (تتمہ د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

60 ملین روپے کی لاگت سے 800 قبائلی نوجوانوں کی مختلف شعبہ جات میں ٹریننگ ہو رہی ہے۔

کمیونٹی کے کام بطور کنسلٹی NRSP ذمہ دار ہے۔ تمام مکمل کاموں کی مانیٹرنگ بذریعہ NRSP اور ECSP سرانجام دی جارہی ہے۔

TADP PMU نے Geo Tagging کے ذریعے PITB سے موثر سسٹم بنوایا ہوا ہے۔

15260 فراہم کردہ 50 واٹ سسٹم کی 13 ہزار Geo Tagging سسٹم پر موجود ہیں۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور روڈز کی تعمیر کے کاموں کی ہر مرحلے پر Geo Tagging تصویریں سسٹم پر موجود ہیں۔

تمام مکمل شدہ سکیموں کی تھرڈ پارٹی تصدیق (TPV) بذریعہ ڈائریکٹر جنرل مانیٹرنگ اینڈ ایویلیشن کرائی جاچکی ہے۔

(ج)

نمبر شمار	سال	مختص رقم	فراہم شدہ رقم	خرچ	بقایا
	2014۔15	583 ملین	468 ملین	468 ملین	--
	2015۔16	1000 ملین	1000 ملین	1000 ملین	--
	2016۔17	1450 ملین	1450 ملین	1450 ملین	--

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)</u>

لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اور البراک کمپنی میں کچرا خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*7572: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا ترکی کی کمپنی البراک کے ساتھ کچرا خریدنے کا معاہدہ ہوا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کچرا کس بھاؤ بیچا جا رہا ہے معاہدہ کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو معاہدہ کے آغاز سے فروری 2016 تک کتنا (وزن) کچرہ فروخت کیا گیا اور اس سے کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) لاہور ویسٹ مینجمنٹ یا البراک کمپنی اس کچرے کو کہاں اور کس طرح سے Dispose کرتی ہے اور اس سے کیا پیداوار حاصل کی جاتی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اور ترک کمپنی البراک کے درمیان کچرا خریدنے کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا ہے۔ LWMC کا دو ترک کمپنیوں Albayrak اور Ozpak کے ساتھ صرف کچرا اٹھانے اور مختص جگہوں (Dump site/landfill) تک کچرا پہنچانے کا معاہدہ ہوا ہے۔ سابقہ 134 یونین کونسلز میں سے Albayrak اور 127 یونین کونسلز میں سے Ozpak کوڑا اکھٹا کر کے مختص کردہ جگہ پر پہنچاتے ہیں۔

(ب) معاہدہ کے تحت LWMC البراک کو کچرا اٹھانے اور Land fill تک پہنچانے کے لئے پیسے دیتی ہے۔

(ج) البراک لاہور شہر کا کچرا LWMC کی Land fill تک پہنچاتی ہے۔ اس سے ابھی تک کوئی پیداوار نہ ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2017)

لاہور کے کچھ میونسپل اور ٹاؤن آفیسر کرپشن میں ملوث ہیں

*7584: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے مورخہ 2010-4-5 کو ایک سمری Move کی کہ لاہور کے کچھ میونسپل اور ٹاؤن آفیسر کرپشن اور دیگر جرائم میں ملوث ہیں لہذا انہیں آئندہ اپنی سروس میں لاہور کے کسی بھی ٹاؤن میں تعینات نہ کیا جائے جسے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے مورخہ 2011-2-3 کو منظور کیا؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو وہ کون کون سے میونسپل اور ٹاؤن آفیسر تھے جن کی لاہور پوسٹنگ پر پابندی لگائی تھی؟

(ج) کیا جناب وزیر اعلیٰ کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے یہ میونسپل اور ٹاؤن آفیسر لاہور سے باہر تعینات ہیں یا اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان میں سے کوئی لاہور میں بھی تعینات ہے؟

(د) اگر ان احکامات کی خلاف ورزی کی گئی ہے تو وہ کونسا میونسپل وٹاؤن آفیسر ہے اور اسے کن وجوہات پر لاہور میں تعینات کیا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے کچھ ٹاؤنز میں تعینات آفیسرز کے تبادلے کی سمری مورخہ 2010-04-05 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کو بذریعہ چیف سیکریٹری بھجوائی گئی۔ سیکریڑی برائے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمشنر لاہور کو اپنے views بیان کرنے کی ہدایت کی۔ کمشنر لاہور نے انہیں آفیسرز کے کام کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات بیان کئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمشنر لاہور کے views کو مد نظر رکھتے ہوئے مورخہ 2010-05-22 کو سمری مسترد کر کے محکمہ کو واپس بھجوادی۔

(ب) کسی بھی آفیسر کی لاہور میں تعیناتی پر پابندی نہ لگائی گئی تھی۔

(ج) وزیر اعلیٰ پنجاب کیا احکامات کے برعکس کسی بھی آفیسر کو تعینات نہ کیا گیا ہے۔

(د)لاہور میں آفیسرز کی تعیناتی سے متعلق وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

لاہور:۔ مخدوش و بوسیدہ عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

*7605:ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں ناقابل استعمال بوسیدہ عمارات کی تعداد کیا ہے؟

(ب)کیاان بوسیدہ عمارات کے مالکان کو کوئی نوٹس جاری کئے گئے ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے توان نوٹسز کی روشنی میں محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 20 مئی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کارپوریشن لاہور کے بلڈنگ کنٹرول ایریا میں متعلقہ ٹی ایم کی طرف سے 17-2016 میں کیے گئے سروے کے مطابق ناقابل استعمال بوسیدہ عمارت کی تعداد 294 ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ٹاؤن	تعداد
1	داتا گنج بخش ٹاؤن	151
2	سمن آباد ٹاؤن	34
3	اقبال ٹاؤن	20
4	گلبرگ ٹاؤن	27
5	نشتر ٹاؤن	4
6	واہگہ ٹاؤن	20
7	عزیز بھٹی ٹاؤن	10
8	شالیمار ٹاؤن	10

9	راوی ٹاؤن	18
	ٹوٹل	294

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے سیکشن (1,3)138 کے تحت حاصل اختیار پر ان عمارتوں میں رہائش پذیر تمام مالکان / قابضان کے خلاف زیر سیکشن 34 پیرا 2,3,4 شیڈول ہشتم نوٹسز جاری کیے گئے ہیں۔
(ج) نوٹسز کی روشنی میں متعلقہ TMAs کی طرف سے کی گئی کارروائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

ڈسکہ شہر کی روڈز سے واپڈا کے پول ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

*7709: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنک روڈ کے دونوں اطراف سروس روڈ کے درمیان میں واپڈا والوں کے کھمبے / پول موجود ہیں جس سے ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سمبڑیال روڈ ڈسکہ معراج چوک کے قریب ایک ٹرانسفارمر لگا ہوا ہے جو کہ دو پول کے درمیان ہے اس ٹرانسفارمر کے دونوں پول سڑک کے درمیان واقع ہیں جس سے ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے
(ج) کا ی ٹی ایم اے ڈسکہ / حکومت ان پولز کو سڑک کے درمیان سے ہٹانے کے لئے واپڈا کو مراسلہ تحریر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ بجلی کے کھمبے اور پول سروس روڈ کے درمیان میں نصب ہیں۔
(ب) یہ بھی درست ہے کہ معراج چوک میں نصب شدہ ایک ٹرانسفارمر ٹریفک کے نظام کو متاثر کر رہا ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی ڈسکہ نے مورخہ 22.06.2017 کو ایکسین واپڈا کو مراسلہ جاری کیا ہے کہ بنک روڈ کے دونوں اطراف کے سروس روڈ سے کھمبے اور پول اور سمبڑیال روڈ ڈسکہ معراج چوک کے قریب سے ٹرانسفارمر اور پول کو سڑک کے درمیان سے جلد از جلد ہٹائے جائیں تاکہ ٹریفک کے مسائل دور کیے جا سکیں۔ مراسلہ تتمہ الف پر لف ہے۔ تاہم واپڈا کی طرف سے اب تک کوئی کاروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

بہاولپور شہر میں پیچ ورک سے متعلقہ تفصیلات

*7729: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر میں سال 11-2010 سے اب تک سڑکوں کے پیچ ورک کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور یہ کام کن ٹھیکیداروں سے کروایا گیا ٹھیکیداروں کے نام، پتہ جات اور ان کو دیئے گئے کام کی تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پیچ ورک میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناقص میٹریل کے استعمال کی تحقیقات کروانے اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بہاولپور شہر میں 11-2010 سے 16-2015 میں پیچ ورک کیا ہے اور یہ کام محکمہ نے خود کروایا ہے۔ تارکول۔/2264190 روپے میں گورنمنٹ کی منظور شدہ ریفائنری پاک عرب کمپنی سے خریدی گئی ہے۔ جس کی چیک کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور بجری بھی گورنمنٹ کے منظور شدہ ایکوائری، سیکھاں والی سرگودھا سے خریدی گئی ہے۔ جس کے واچر کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پیچ ورک کا جو کام کروایا گیا ہے محکمہ نے اپنی لیبر سے اپنی نگرانی میں کروایا ہے اور کوئی ناقص مٹیریل استعمال نہ ہوا ہے۔

(ج) محکمہ نے پیچ ورک کا کام خود اپنی لیبر سے کروایا ہے جو کہ منظور شدہ تصریحات کے مطابق ہے اور میٹریل حکومت کی منظور شدہ ایکوائری اور ریفائنری سے خرید ا گیا ہے۔ لہٰذا کوئی ناقص میٹریل استعمال نہ ہوا ہے اور کسی قسم کی کاروائی زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)</u>

بہاولپور، نورپور، نورنگا، ہیڈراجگان سڑک کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7732: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولپور کی سڑک نورپور، نورنگا، بہاولپور۔ ہیڈراجگان بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ حکام کے علم میں ہونے کے باوجود اس سڑک کی مرمت و بحالی پر نامعلوم وجوہات کی بنا پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی؟

(ج) گزشتہ 5 سال میں اس سڑک کی کتنی دفعہ مرمت کی گئی اور کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی فوری مرمت / بحالی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جی نہیں اس سڑک پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ جسکی تفصیل جز "د" میں دی گئی ہے۔

(ج) اس سڑک پر پچھلے پانچ سال میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) اس سڑک بہاولپور نورپور نورنگا تا رفیق چوک ہیڈراجکاں کا ٹینڈر Process مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی سب سے کم بولی والے کنٹریکٹر کو ایوارڈ کر دیا جائے گا اور تقریباً /60,00,000 روپے اس سڑک پر خرچ کیے جائینگے۔ (تفصیل تتمہ "الف" "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)</u>

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں ناجائز تجاویزات کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*7742: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح گڑھ، مسلم آباد عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے دکانداروں نے افسروں کی ملی بھگت سے ناجائز تجاوزات قائم کر رکھی ہیں جس سے ٹریفک تو کیا پیدل چلنا بھی مشکل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے کے افسران ان دکانداروں سے منتھلی بھتہ وصول کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ ناجائز تجاوزات ابھی تک قائم ہیں؟

(ج) کیا حکومت نے اس معاملہ پر کوئی انکوائری کی ہے تو کب، اس کی رپورٹ فراہم کی جائے گی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ انتظامیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ اس ضمن میں روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کنندگان کے خلاف اپریشن کر کے انکا سامان گرفت میں لے کر تہہ بازاری سٹور میں جمع کروا دیا جاتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بلکہ روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جاتا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) ٹاؤن انتظامیہ اس معاملہ میں مستعدی سے اپنے کام کو انجام دے رہی ہے تاہم اس مسئلہ پر روزانہ کی بنیاد پر اپریشن کیا جاتا ہے اور مختلف سڑکوں پر انکروچمنٹ کیمپ بھی لگائے ہوئے ہیں اور اس مسئلہ کو جلد ختم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

بہاولپور کے لاری اڈہ میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7883: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

بہاولپور شہر کے لاری اڈہ میں حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے کیا یہ درست ہے کہ لاری اڈہ کی حالت مخدوش ہے راستوں کا برا حال ہے اور مسافروں کو صاف اور گرمیوں میں ٹھنڈا پانی فراہم کرنے کی سہولیات ناپید ہیں اور رات کو لائٹوں کا نظام بھی درہم برہم ہے حکومت کب تک اس کو بہتر کرے گی؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

اس ضمن میں حکومت کی جانب سے لاری اڈہ میں درج ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں:

1۔ مسافروں کے لئے مسافر خانہ / ویٹنگ روم موجود ہے۔

2۔ مسافروں کے لئے ٹھنڈا پانی فراہم کرنے کے لئے تین عدد الیکٹرک واٹر کولر نصب ہیں اور پانی باقاعدہ طور پر فراہم کیا جا رہا ہے۔

3۔ مسافروں کے لئے اڈہ پر لیٹرین تعمیر شدہ ہیں۔

4۔ لاری اڈہ / منی ویگن اسٹینڈ وغیرہ لائٹس بذریعہ الیکٹریشن چیک کرا دی گئی ہیں اور تمام لائٹس چالو ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی وقت لائٹس خراب ہونے پر یا شکایت ہونے پر فوری طور پر درستگی کر دی جاتی ہے۔

مزید برآں مرمت / نگہداشت کے لئے سال رواں میں مبلغ۔/50,00,000 روپے مختص شدہ تھے۔ جن کے مطابق ٹینڈر اوپن کروا کر ورک آرڈر جاری کیا جا چکا ہے۔ یہ کام A.C ٹرمینل پر کرایا جا رہا ہے جبکہ 35% کام ہو چکا ہے اور بقیہ کام کی تکمیل کے لئے ہر ممکن عمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
17 ستمبر 2017 | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 19 ستمبر 2017 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	4549۔1925۔1927
2	محترمہ خدیجہ عمر	4688۔4686۔4684
3	محترمہ نگہت شیخ	5727۔5513۔5512
4	ڈاکٹر نوشین حامد	3970
5	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	4201
6	چودھری اشرف علی انصاری	5186۔4966
7	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7883۔5069
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	6452۔5797
9	جناب طارق محمود باجوہ	7089۔6181
10	ڈاکٹر نجمہ افضل خان	6304
11	قاضی احمد سعید	6500
12	میاں محمد اسلم اقبال	6964۔6868
13	میاں طارق محمود	6915۔6874
14	محترمہ راحیلہ انور	6888
15	ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	7709۔7027
16	جناب احسن ریاض فتیانہ	7378۔7059
17	باؤ اختر علی	7301
18	چودھری عامر سلطان چیمہ	7319۔7317
19	خواجہ محمد نظام المحمود	7502
20	جناب محمد شعیب صدیقی	7572

7742۔7584	محترمہ حنا پرویز بٹ	21
7605	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	
7732۔7729	ڈاکٹر محمد افضل	